SUN.19.May.2024
VOLUME:19 NO: 128
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 19 / مئی 2024
جلد 19 شمار 128
10 / ذی القعدہ 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui(M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

رام مندر پر چلے گا بلڈوزر! مودی کے اشتعال انگیز بیان سے کھڑگے ناراض

الیکشن کمیشن سے کیا کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی: 18 / مئی (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر جاری انتخابی تشہیر کے دوران متنازعہ اور اشتعال انگیز بیانات کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ پی ایم مودی پر بھی کئی انتخابی جلسوں میں اشتعال انگیز تقریر کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ایک بیان انھوں نے گزشتہ دنوں رام مندر کے تعلق سے دیا جس پر کانگریس صدر کھڑگے نے سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ کھڑگے کا کہنا ہے کہ رام مندر کے تعلق سے جو بیان پی ایم مودی نے دیا ہے، وہ لوگوں میں اشتعال پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ یہ جو اشتعال انگیز تقریریں وہ کرتے ہیں، اس پر کارروائی ہونی چاہیے۔ الیکشن کمیشن کو اس پر ایکشن لینا چاہیے۔ دراصل پی ایم مودی نے بارابنکی میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ کانگریس اور سماجوادی پارٹی کی حکومت آنے پر ایودھیا میں رام مندر پر بلڈوزر چلایا جائے گا۔ اس پر کانگریس صدر کھڑگے نے 18 مئی کو اپنے ایک بیان میں کہا کہ ''بلڈوزر تو بی جے پی چلاتی ہے۔ ہم نے کسی پر آج تک بلڈوزر نہیں چلایا۔ جو بھگوان کا مندر ابھی ٹرسٹ کی طرف سے بن رہا ہے، اس پر ایسی بات بولنے کے لیے الیکشن کمیشن کو مودی جی اور بی جے پی پر کارروائی کرنی چاہیے۔ ایسی باتیں کر کے وہ عوام میں ایک غصہ پیدا کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ عوام کو مشتعل کر رہے ہیں، ان کو بھڑکانے کا کام کر رہے ہیں۔'' ممبئی میں انڈیا اتحاد کے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کھڑگے نے یہ بیان دیا۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ''خود وزیر اعظم اشتعال انگیز تقریریں کر رہے ہیں، ان کے اوپر تو کارروائی ہونی چاہیے۔ اگر کوئی چھوٹا موٹا لیڈر ایسا کرتا تو ہم توجہ نہیں دیتے، لیکن وزیر اعظم کے عہدہ پر بیٹھے شخص ایسی زبان بول رہے ہیں۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''جو چیزیں ناممکن ہیں، اور جو ہم نہیں کر سکتے، ویسا کہہ کر مودی جی لوگوں کو بھڑکا رہے ہیں۔ ملک کی عوام جانتی ہے کہ ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ ہماری حکومت آنے کے بعد ہر چیز کی حفاظت ہوگی۔ یہی ہمارا آئین کہتا ہے، آئین کے تحت ہی ہم چلیں گے۔''

میرا پوتا مجرم ہے تو کارروائی ضرور ہونی چاہیے،

پرجول ریونا معاملہ پر سابق وزیر اعظم دیوے گوڑا کا بیان

بنگلورو: 18 / مئی (ایجنسیز) جے ڈی ایس کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے خلاف جنسی ہراسانی کے الزامات پر اپنی خاموشی توڑتے ہوئے پارٹی کے سپریمو اور سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا نے ہفتہ کو کہا کہ اگر قصوروار پایا جاتا ہے تو انہیں اپنے پوتے کے خلاف کارروائی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق، انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک خاتون کے جنسی استحصال اور اغوا کے الزامات کا سامنا کرنے والے ان کے بیٹے اور جے ڈی (ایس) کے ایم ایل اے ایچ ڈی ریونا کے خلاف فرضی اور من گھڑت مقدمات درج کرائے گئے تھے۔ انہوں نے مزید تبصرہ کرنے سے گریز کیا کیونکہ کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔ نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے ایچ ڈی دیوے گوڑا (92) نے کہا، ''میں ریونا کے حوالے سے عدالت میں چل رہی چیزوں پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔ پرجول ریونا بیرون ملک چلے گئے ہیں، اس سلسلے میں کمارسوامی (گوڑا کے دوسرے بیٹے اور کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ) نے ہمارے خاندان کی جانب سے کہا ہے کہ ملک کے قانون کے مطابق کارروائی کرنا حکومت کا فرض ہے۔ اس (جنسی استحصال کیس) میں بہت سے لوگ ملوث ہیں، میں کسی کا نام نہیں لینا چاہتا۔ کمارسوامی نے کہا ہے کہ اس معاملے میں ملوث تمام لوگوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے اور متاثرہ خواتین کے ساتھ انصاف ہونا چاہیے اور انھیں معاوضہ ملنا چاہیے۔ ایچ ڈی دیوے گوڑا نے حال ہی میں اپنی سالگرہ نہ منانے کے اپنے فیصلے کا اعلان کیا تھا اور اپنے خیر خواہوں اور پارٹی کارکنوں سے درخواست کی تھی کہ وہ جہاں بھی ہوں انہیں مبارکبادیں بھیجیں۔ پرجول ریونا (33) کو خواتین کے جنسی استحصال کے کئی الزامات کا سامنا ہے۔ اس معاملے نے سیاسی طوفان کھڑا کر دیا ہے۔ حکمراں کانگریس اور بی جے پی-جے ڈی (ایس) کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا دور جاری ہے۔ پرجول مبینہ طور پر 27 اپریل کو جرمنی کے لیے روانہ ہوا تھا اور ابھی تک مفرور ہے۔ ان کے خلاف انٹرپول بلیو کارنر نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ وہ ہاسن لوک سبھا حلقہ سے بی جے پی-جے ڈی (ایس) اتحاد کے مشترکہ امیدوار تھا، جہاں 26 اپریل کو ووٹ ڈالے گئے تھے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا ان کے خاندان کو بدنام کرنے اور سیاسی طور پر بدنام کرنے کی کوئی سازش تھی، دیوے گوڑا نے کہا، ''یہ سچ ہے۔ جو کچھ بھی ہوا، اس میں بہت سے لوگ ملوث ہیں، میں نام نہیں لوں گا۔ کمارسوامی بتائیں گے کہ کیا کارروائی کی ضرورت ہے۔'' ایچ ڈی دیوے گوڑا نے کہا، ''ہم نے میڈیا میں دیکھا ہے کہ دیوراجے گوڑا نے کیا کہا ہے۔ کمارسوامی، پارٹی کے ریاستی صدر کے طور پر، اس سب پر سرگرم ردعمل ظاہر کر رہے ہیں، وہ بولیں گے، میں اس وقت نہیں بولوں گا۔ میں نے لوک سبھا انتخابات کے لیے مہم چلائی ہے اور 4 جون کو نتائج کے اعلان کے بعد میں آپ (میڈیا) سے ملوں گا۔'' دیوے گوڑا نے اپنے گھر کے قریب ڈیرے ڈالے ہوئے میڈیا والوں سے بھی نکل جانے کی درخواست کی۔

اسمرتی ایرانی کے خلاف امیٹھی کے عوام کا پھوٹا غصہ

راجپوتوں نے بی جے پی کو ووٹ نہ دینے کی قسم کھائی

لکھنؤ: 18 / مئی (ایجنسیز) امیٹھی میں چھتریہ برادری کے لوگ مختلف مقامات پر اسمرتی ایرانی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ وہ قسمیں کھا رہے ہیں اور لوگوں کو قسمیں دلوا رہے ہیں کہ وہ اس بار بی جے پی کو ووٹ نہیں دیں گے۔ پورٹل 'اے بی پی نیوز' کی رپورٹ کے مطابق، کرنی سینا کے لوگ امیٹھی میں گھوم کر لوگوں کو قسمیں دلا رہے ہیں کہ وہ اس بار بی جے پی کو ووٹ نہیں دیں گے۔ یہ لوگ کچھ عرصہ قبل کانگریس لیڈر دیپک سنگھ کے خلاف درج کیس پر ناراض ہیں۔ ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ بی جے پی میں ان کی برادری کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ کرنی سینا کے قومی صدر مہیپال سنگھ کا کہنا ہے کہ ہم کسی بھی ایسی پارٹی کی مخالفت کرتے ہیں جو خواتین کی عزت نہیں کرتی۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی کا پارلیمانی انتخابی امیدوار کسی خاتون کی توہین کرتا ہے تو بی جے پی سربراہ اور اعلیٰ قیادت منہ نہیں کھولتی۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے قسم کھائی ہے کہ وہ بی جے پی کے ہر لیڈر کی مخالفت کریں گے اور انہیں ووٹ نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک کے سربراہ نے خواتین کی عزت پر ایک لفظ بھی نہیں کہا تو انہیں معافی مانگنی چاہیے۔ ہم نے جس پارٹی کو ووٹ دیا اس نے ہمیں مزدور بنا کر رکھا ہے۔ مہیپال سنگھ نے یہاں تک کہہ دیا کہ اس بار ہم اعلان کرتے ہیں کہ ملک بھر میں راجپوت برادری کے لوگ بی جے پی کو ووٹ نہیں دیں گے۔ اسمرتی ایرانی کو نشانہ بناتے ہوئے مہیپال سنگھ نے کہا کہ ایک خاتون رکن پارلیمنٹ ہونے کے ناطے وہ خواتین کے احترام کی بات نہیں کرتیں، پارلیمنٹ میں خواتین کے حوالے سے کوئی مسئلہ نہیں اٹھاتیں، پھر انہیں یہ کہنے کا کوئی حق نہیں ہے کہ ہم دہلی میں خواتین کے احترام کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ مہیپال سنگھ کا کہنا ہے کہ ہم امیٹھی اس لئے نہیں آ رہے تھے کہ ہمارے اندر یوگی آدتیہ ناتھ کے لیے نرم گوشہ ہے۔ بی جے پی یوگی آدتیہ ناتھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے، وسندھرا راجے کو ہٹا دیا گیا، مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے شیوراج سنگھ کو بھی ہٹا دیا گیا، ہریانہ میں منوہر لال کھٹر کو بھی ہٹا دیا گیا، رمن سنگھ کی کیا حالت ہے یہ آپ سب جانتے ہیں؟ سابق فوجی سربراہ وی کے سنگھ کو ہٹا دیا گیا۔ آرمی چیف سب سے بڑا عہدہ ہے اور انہوں نے ساڑھے آٹھ لاکھ ووٹ لے کر جیت حاصل کی تھی لیکن پھر بھی انہیں عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ مہیپال سنگھ نے کہا، پی ایم مودی تیسری بار وزیر اعظم کے عہدے پر بیٹھنے کے لیے تیار ہیں، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی کی وجہ سے چھتریہ برادری کا قد کم ہو رہا ہے۔ پورے ملک میں بی جے پی کو پروموٹ کرنے والے راج ناتھ سنگھ کو بی جے پی نے کنارہ کشی میں ڈال دیا۔ نریندر سنگھ تومر کو سی ایم بنانے کے نام پر ایم ایل اے بنا کر چھوڑ دیا گیا۔ مہیپال سنگھ نے کہا کہ ان کے پاس ایسی ہزاروں مثالیں ہیں، جو ظاہر کرتی ہیں کہ بی جے پی میں چھتریہ برادری کا قد کم ہو رہا ہے۔ اس کے بارے میں کرنی سینا کے لوگ امیٹھی کے لوگوں کو بی جے پی کے خلاف حلف دلا رہے ہیں کہ انہیں بی جے پی کو ووٹ نہیں دینا ہے۔

لوک سبھا کی 49 سیٹوں کیلئے پانچویں مرحلے کی انتخابی مہم ختم

نئی دہلی: 18 / مئی (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے میں آٹھ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 49 سیٹوں اور اڈیشہ اسمبلی کے دوسرے مرحلے کے لیے 35 سیٹوں کے لیے انتخابی مہم آج شام چھ بجے ختم ہو گئی۔ ان سیٹوں پر ووٹنگ پیر کے روز ہوگی۔ اس مرحلے میں 49 لوک سبھا سیٹوں پر 695 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی اڈیشہ اسمبلی کی کل 147 سیٹوں میں سے 35 سیٹوں پر دوسرے مرحلے کے لیے اسی دن ووٹنگ ہوگی۔ ان نشستوں کے لیے کل 265 امیدوار میدان میں ہیں۔ ریاستی اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 13 مئی کو 28 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی تھی۔ لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے کے لیے 49 نشستوں کے لیے کل 1586 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کیے جس کے بعد کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے بعد 749 امیدوار رہ گئے اور کاغذات نامزدگی واپس لینے کے بعد 695 امیدوار انتخابی میدان میں رہ گئے۔ اس مرحلے کے اہم امیدواروں میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی، مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی، جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے چراغ پاسوان، مرکزی وزیر پیوش گوئل، سادھوی نرنجن جیوتی، کوشل کشور، ڈاکٹر پروین بھارتی پوار، شانتنو ٹھاکر، کپل پاٹل، انا پورنا دیوی، بی جے پی لیڈر راجیو پرتاپ روڈی، راشٹریہ جنتا دل کی روہنی آچاریہ شامل ہیں۔ کل سات مرحلوں کے اس انتخابات میں ووٹنگ کے پانچویں مرحلے کے ساتھ ہی آندھرا پردیش اور تلنگانہ سمیت 18 ریاستوں اور چار مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی تمام لوک سبھا سیٹوں پر ووٹنگ کرانے کا کام مکمل ہو جائے گا۔ انتخابی نتائج 4 جون کو آئیں گے۔ الیکشن کمیشن نے ووٹنگ کے پانچویں مرحلے کے لیے مکمل تیاریاں کر لی ہیں اور ووٹرز کی شرکت بڑھانے کے لیے ووٹر سے متعلق بیداری پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔

'ہمیں ڈرپوک لوگ نہیں، ببر شیر کانگریسی چاہیے': راہل گاندھی

نئی دہلی: 18 / مئی (ایجنسیز) راہل گاندھی نے آج دہلی واقع رام لیلا میدان میں ایک عظیم الشان جلسہ سے خطاب کر راجدھانی میں لوک سبھا انتخاب کی مہم کو رفتار دے دی ہے۔ انھوں نے تقریب میں موجود زبردست بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے ایک بار پھر کانگریس کارکنان کو 'ببر شیر' کہہ کر پکارا، ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ''ہمیں ڈرپوک لوگ نہیں، ببر شیر کانگریسی چاہیے۔'' اپنی تقریر کے دوران راہل گاندھی نے عآپ کارکنان کو بھی ببر شیر بتایا اور کہا کہ دونوں (کانگریس و عآپ کارکنا) کا ملن اس لیے ہوا ہے تاکہ ہندوستانی آئین کی حفاظت کی جا سکے۔ انھوں نے کہا کہ ''ہمارا ہدف اس (ہندوستانی) آئین کی حفاظت کرنا ہے، کیونکہ یہی آپ کا مستقبل ہے۔ اگر آئین ختم ہو گیا تو ملک کے غریبوں، مزدوروں، دلتوں سے ان کے حقوق چھین لیے جائیں گے۔'' راہل گاندھی نے اس دوران میڈیا اداروں پر زوردار انداز میں طنز کے تیر چلائے۔ انھوں نے کہا کہ ''میڈیا کے ساتھیو... آپ کسانوں، چھوٹے کاروباریوں، نوجوانوں، مزدوروں کے دوست نہیں ہیں۔ آپ صرف اڈانی-امبانی جیسے 3-2 ارب پتیوں کے دوست ہیں۔ لیکن مجھے یقین ہے، آپ ووٹ انڈیا (اتحاد) کو ہی دیں گے۔'' مودی حکومت کے تئیں میڈیا کے حیرت انگیز رویہ کا تذکرہ کرتے ہوئے راہل کہتے ہیں ''رڈار سے ہوائی جہاز کو کسی بھی موسم میں ٹریک کیا جا سکتا ہے۔ یہ بات بچے بھی جانتے ہیں۔ نریندر مودی ایئرفورس کے جنرل سے کہتے ہیں- 'آج بادل ہیں... اگر ہمارے ہوائی جہاز گئے، تو انھیں رڈار نہیں پکڑ پائے گا'۔ اس پر میڈیا کہتا ہے٭ واہ... کیا بات بولی ہے، مزہ آ گیا۔'' ججوں اور صحافیوں کے ذریعہ نریندر مودی کو مباحثہ کے لیے مدعو کیے جانے کا خط لکھے جانے کا تذکرہ بھی راہل گاندھی نے اپنی تقریر کے دوران کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''کچھ صحافیوں نے مجھے اور نریندر مودی جی کو خط لکھا اور کہا کہ جمہوریت میں ایک مباحثہ ہونا چاہیے۔ انھوں نے نریندر مودی سے کہا کہ آپ کو راہل گاندھی سے مباحثہ کرنا چاہیے۔ میں نریندر مودی سے مباحثہ کے لیے کسی بھی وقت تیار ہوں، لیکن نریندر مودی مجھ سے مباحثہ نہیں کریں گے۔'' پھر وہ کہتے ہیں کہ ''(نریندر مودی مجھ سے مباحثہ نہیں کریں گے) کیونکہ اگر وہ مباحثہ کرنے آئے تو میں ان سے پوچھوں گا کہ 1. آپ کا اڈانی سے کیا رشتہ ہے؟ 2. آپ الیکٹورل بانڈ کے نام پر 'چندے کا دھندا' کیوں چلا رہے ہیں؟ 3. آپ کسانوں کے خلاف سیاہ قوانین کیوں لے کر آئے؟ 4. کورونا میں جب لوگ مر رہے تھے، آپ نے تھالی بجانے کے لیے کیوں کہا؟ 5. آپ نے شی جنپنگ کو جھولے پر جھلایا، تو اس کی فوج نے ہندوستان کی زمین پر قبضہ کیسے کر لیا؟ 6. آپ 'اگنی ویر' منصوبہ کیوں لے کر آئے؟'' مودی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''گزشتہ 10 سال میں نریندر مودی نے چھوٹے کاروباریوں کے لیے کچھ نہیں کیا۔ انھوں نے نوٹ بندی کی، اس سے چھوٹے کاروباریوں کو نقصان ہوا۔ غلط جی ایس ٹی نافذ کیا، اس سے کئی کاروبار بند ہو گئے۔'' وہ مزید کہتے ہیں ''نریندر مودی نے چھوٹی کاروباریوں اور کسانوں کا ایک روپیہ معاف نہیں کیا، لیکن ارب پتیوں کا 16 لاکھ کروڑ روپے قرض معاف کر دیا۔'' مودی حکومت کو امیروں کو حمایتی اور غریبوں کا مخالف ٹھہراتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''آپ نے نریندر مودی کے انٹرویو دیکھے ہوں گے۔ اس میں سوال پہلے سے طے رہتے ہیں۔ اس میں ایک صحافی نے پوچھ لیا٭ ہندوستان میں امیر مزید امیر ہوتے جا رہے ہیں اور غریب مزید غریب ہوتے جا رہے ہیں۔ اس پر نریندر مودی نے کہا٭ تو کیا میں سب کو غریب کر دوں؟ مودی جی، اصل سوال یہ ہے کہ ہندوستان میں 25-20 ارب پتی ہی امیر، اور غریب مزید غریب کیوں ہوتے جا رہے ہیں؟'' راہل گاندھی نے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے دہلی میں انڈیا اتحاد کے سبھی امیدواروں کو کامیاب بنانے کی اپیل بھی کی۔ انھوں نے اسٹیج پر موجود دہلی کے مختلف پارلیمانی حلقوں کے امیدواروں کو کھڑا کیا اور کہا کہ دہلی کی 7 میں سے 3 سیٹوں پر کانگریس نے امیدوار اتارے ہیں اور 4 سیٹوں پر عآپ نے امیدوار اتارے ہیں۔ ان سبھی 7 امیدواروں کو کامیابی دلانے کے لیے انڈیا اتحاد کے کارکنان کو اپنی پوری طاقت لگا دینی ہے۔ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں 'بھارت جوڑو یاترا' کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ ''مودی حکومت نے میرا گھر چھین لیا۔ میں نے ان سے کہا٭ میں لوگوں کے دل میں رہتا ہوں، مجھے تمہارے گھر کی ضرورت نہیں ہے۔ میں 4000 کلومیٹر چلا ہوں۔ میں نے نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس عظیم الشان جلسہ میں کانگریس کے خزانچی اجئے ماکن، کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، سابق کابینہ وزیر پی چدمبرم، سی پی جوشی، کرشنا تیرتھ، کانگریس جنرل سکریٹری و دہلی انچارج دیپک بابریا، سابق ریاستی کانگریس صدر سبھاش چوپڑا و چودھری انل کمار، دہلی حکومت میں وزیر عمران حسین، کمیونکیشن ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین انل بھاردواج، کانگریس درج فہرست ذات محکمہ کے صدر راجیش للوٹھیا، خاتون کانگریس صدر الکا لامبا، سابق رکن پارلیمنٹ رمیش کمار، کانگریس ترجمان راگنی نایک، دہلی کے سابق وزیر ہارون یوسف، منگت رام سنگھل، ڈاکٹر یوگانند شاستری، عآپ رکن اسمبلی راجیش گپتا، وندنا کمار، پون شرما و اکھلیش ترپاٹھی، سابق رکن اسمبلی جئے کشن، سریندر کمار، شادی رام، کنور کرن سنگھ، کانگریس سکریٹری امرتا دھون، کمل کانت شرما، جگ پرویش کمار، دہلی سیوا دَل چیف سنیل کمار، ترون کمار محمد عثمان، محمود ضیا سمیت ہزاروں کی تعداد میں کارکنان موجود تھے۔ لوگوں کی بھیڑ کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سینکڑوں افراد رام لیلا میدان کے باہر دکھائی دے رہے تھے۔

دہلی میں درجۂ حرارت 14 سال کا ریکارڈ توڑ

47 ڈگری کے پار، پنجاب میں 11 سال کا ٹوٹا ریکارڈ

نئی دہلی: ہندوستان کی کئی ریاستوں میں سورج کی تمازت نے عوام کو بے حال کر دیا۔ شدید گرمی سے معمولات زندگی درہم برہم دکھائی دے رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کئی ریاستوں میں 21 مئی تک لو (گرم ہوا) چلنے کا الرٹ جاری کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے گزشتہ روز ہی اپنے ایک بیان میں واضح کر دیا تھا کہ شمالی ہند ان دنوں شدید لو کی زد میں ہے اور راجستھان، پنجاب، ہریانہ اور دہلی جیسی ریاستوں میں 17 مئی سے لے کر 21 مئی تک زبردست لو چلنے کا اندیشہ ہے۔ دراصل شمال مغربی ہند کی ریاستوں میں اس وقت شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ بیشتر علاقوں میں آسمان سے جھلسا دینے والی آگ برس رہی ہے۔ جمعہ کے روز تو راجدھانی دہلی کے نجف گڑھ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 4.47 ڈگری سلسیس درج کیا گیا، جو ملک میں سب سے زیادہ رہا۔ یہی نہیں، 14 سال بعد دہلی میں 17 مئی یعنی جمعہ کو ریکارڈ توڑنے والی یہ گرمی پڑی ہے۔ ہریانہ کے سرسا میں بھی درجہ حرارت 1.47 ڈگری سلسیس پہنچ گیا ہے۔ ابھی کم از کم پانچ دن شدید گرمی سے راحت نہیں ملنے والی ہے۔ پنجاب میں بھی جمعہ کے روز گرمی نے ریکارڈ توڑ دیا۔ جمعہ کے روز پنجاب میں سمرالا سب سے گرم علاقہ رہا جہاں کا درجہ حرارت 3.46 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ یہ اس سیزن کا اور 11 سال بعد سب سے زیادہ درجہ حرارت ہے۔ اس سے قبل مئی 2013 میں سمرالا کا درجہ حرارت 46 ڈگری کے پار گیا تھا۔ پنجاب کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 4.1 ڈگری کے اضافہ کے ساتھ معمول سے 9.4 ڈگری اوپر پہنچ گیا ہے۔

راج ٹھاکرے کے سُر پر لگام، مودی نے بھی دوری بنا کر رکھی

ممبئی: 18 / مئی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے ممبئی کے شیواجی پارک میدان میں منعقدہ انتخابی ریلی میں اسٹیج پر ایم این ایس کے صدر راج ٹھاکرے سے دوری بنا کر رکھی۔ مودی اور راج کے درمیان ایک کرسی کا فاصلہ تھا۔ راج کو مودی کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھنے کا موقع نہیں ملا۔ مودی کے بعد نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس تھے اور ان کے بعد راج کو جگہ دی گئی۔ دوسری طرف وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے مودی کے پاس بیٹھے تھے۔ اس ملاقات میں توقع تھی کہ راج اپنے انداز میں گرجیں گے لیکن ان کے سُر پر لگام لگی ہوئی تھی۔ راج نے مراٹھی زبان کا مسئلہ ضرور اٹھایا لیکن دیگر مسائل پر وہ خاموش رہے۔ راج کا حال کچھ ایسا تھا جیسے وہ بی جے پی کے دباؤ میں ہوں۔ شندے اور فڑنویس پہلے شیوتیرتھ گئے اور راج کو اپنے ساتھ کار میں اسٹیج پر لے گئے۔ اس ڈرامے سے ایسا لگتا تھا کہ راج اپنے تیور سے ماحول گرم کر دیں گے۔ لیکن راج کو توقع ہے کہ مودی اگلے پانچ سالوں میں ان کے پانچ مطالبات پورے کریں گے۔ ان کے مطالبات میں مراٹھی زبان کو اشرافیہ کا درجہ دینا، نصاب میں مراٹھا تاریخ شامل کرنا، سمندر میں جلد ہی شیواجی کی یادگار تعمیر کرنا اور لوکل ٹرین سروس کی رفتار میں اضافہ کرنا شامل تھا۔ راج نے نہ تو اپنے چچازاد بھائی ادھو ٹھاکرے پر کچھ کہا اور نہ ہی اپوزیشن پر۔ ویسے مودی نے راج کی مراٹھی سے محبت کا جواب یہ کہہ کر دیا کہ مراٹھی زبان کو تعلیم میں اہمیت دی گئی ہے، اب انجینئرنگ اور میڈیکل کی تعلیم مراٹھی زبان میں دی جائے گی۔ مودی تین دن کے اندر دوسری بار ممبئی آئے ہیں۔ اس سے پہلے 15 مئی کو انہوں نے گھاٹ کوپر میں ایک روڈ شو کیا تھا، جس پر اپوزیشن اور ممبئی والوں نے سخت تنقید کی تھی۔ کیونکہ ان کا روڈ شو اسی علاقے میں تھا جہاں ہورڈنگ حادثے میں 16 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ مودی نے ہلاک شدگان تئیں تعزیت کا اظہار تک نہیں کیا۔ اب جب 20 مئی کو مہاراشٹر میں آخری مرحلہ کی ووٹنگ ہونے جا رہی ہے، اس سے پہلے وہ ممبئی کی 13 سیٹوں میں سے 6 سیٹوں کے امیدواروں کے لیے ووٹ مانگنے آئے تھے۔ روڈ شو پر کافی تنقید کے بعد ہوائی اڈے اور شیواجی پارک کے درمیان کہیں بھی مودی کے استقبالیہ پروگرام کا اہتمام نہیں کیا گیا۔ شندے اور فڑنویس بھی ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کرنے نہیں گئے۔ وہ دونوں راج کو سنبھال رہے تھے۔ مودی ہوائی اڈے سے سیدھے دادر میں چیتیا بھومی گئے اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور جلسہ گاہ کے قریب ساورکر میموریل پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد وہ سیدھا اسٹیج پر چلے گئے۔ اسٹیج پر تقریر ختم ہونے کے بعد مودی اسٹیج کے پیچھے بال ٹھاکرے کی یادگار پر گئے اور پھول چڑھائے۔ معلوم نہیں انہوں نے پہلے پھول کیوں نہیں چڑھائے۔ لیکن وہ ادھو ٹھاکرے کو بال ٹھاکرے کا فرضی بیٹا کہہ چکے ہیں۔ راج اور مودی اس جلسہ میں اسٹیج شیئر کریں گے، بی جے پی نے اس کی خوب تشہیر کی تھی لیکن ان کے حامیوں نے بھی یہ نہ سوچا ہوگا کہ راج اسٹیج پر اتنا خاموش رہیں گے۔ جب راج نے مودی کو غیر مشروط حمایت دی تو اس نے اس بحث کو جنم دیا کہ خاص طور پر شمالی ہندوستانی اور گجراتی ووٹ بی جے پی سے کھسک سکتے ہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ راج شمالی ہندوستانیوں کے لیے اب بھی سب سے بڑے دشمن ہیں اور گجراتی تاجر بھی مراٹھی سائن بورڈز پر حملہ کئے جانے سے خوفزدہ ہیں۔ راج کے غنڈوں نے پہلے اتر پردیش اور بہار کے طلباء کو مارا پیٹا جو کلیان ریلوے اسٹیشن پر ریلوے کا امتحان دینے آئے تھے، اس کے بعد راج کے غنڈے ہاکروں پر بھی حملے کرتے رہتے ہیں۔ مودی کی حمایت کرنے کے بعد راج نے شندے کے امیدواروں کے حق میں تھانے میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے دوبارہ شمالی ہندوستانیوں کے خلاف زہر اگل دیا۔ اس کے بعد کلیان اور ممبئی کے شمالی ہندوستانی خوفزدہ ہیں اور بی جے پی کے خلاف ہو گئے ہیں۔ شاید یہ رپورٹ مودی تک پہنچ گئی ہو۔ تب ہی مودی کے ساتھ اسٹیج شیئر کرتے ہوئے راج پر لگام لگائی گئی ہو۔ لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ راج کی خاموشی سے بی جے پی کو انتخابات میں کتنا فائدہ ہوگا، کیونکہ راج نے اپنے حامیوں کو یہ نہیں بتایا کہ وہ کس کو ووٹ دیں گے۔

بی جے پی کا تقسیم کرنے کا خواب کبھی حقیقت نہیں بنے گا: اسٹالن

چنئی: 18 / مئی (ایجنسیز) تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن نے ہفتہ کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا تقسیم کرنے کا خواب پورا نہیں ہوگا اور اپوزیشن کی قیادت والے انڈیا اتحاد کی جیت ہوگی۔ اسٹالن نے آج صبح یہاں ایک بیان میں مودی کی حالیہ تقریروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا تقسیم کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ ان کے کہے گئے جھوٹ ٹوٹ جائیں گے اور نفرتیں ختم ہو جائیں گی، انڈیا اتحاد کی جیت ہوگی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ''انڈیا اتحاد کے لوک سبھا انتخابات میں جیت کی طرف

بڑھنے کے خوف سے مودی اپنے عہدے کے وقار کو بھول گئے ہیں اور روزانہ جھوٹ بولنے اور نفرت کے بیج بونے کی مہم میں مصروف ہیں۔'' اسٹالن نے کہا ''لوگ صدمے اور افسوس کے ساتھ وزیر اعظم کی غیر ذمہ دارانہ تقریر اور الیکشن کمیشن کی خاموشی کو دیکھ رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن اس پر کارروائی کرنے کا پابند ہے۔'' وزیر اعظم پر پسماندہ طبقات، ایم بی سی اور قبائلی برادریوں کی زندگیوں میں روشنی لانے کے لیے ریزرویشن پر 50 فیصد کی حد کو ہٹانے کے لیے ایک لفظ بھی نہ کہنے کا الزام لگاتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کی سیاسی جماعتیں جو سماجی انصاف کے لیے پابند عہد ہیں، اس مطالبہ پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ مودی پر سخت تنقید کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چونکہ فرقہ وارانہ نفرت انگیز تقاریر کے مطلوبہ نتائج نہیں ملے ہیں، اس لیے وزیر اعظم نے ریاستوں کے درمیان تنازعہ پیدا کرنے کی چال کا سہارا لیا ہے۔ انہوں نے کہا ''مودی نے جھوٹ کا ایک پلندہ پھیلایا ہے کہ جنوبی تمل ناڈو کے لیڈروں نے اتر پردیش کے لوگوں کے تئیں توہین آمیز تبصرے کیے ہیں۔ یہ فرضی اور جھوٹ کے پلندے کے سوا کچھ نہیں ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مودی اپنی نفرت انگیز مہم سے مایوس ہیں اور ان کے پاس کچھ نہیں ہے۔

ایران میں بڑے پیمانے پر گرفتاری مہم

فحاشت پھیلانے والے 260 سے زائد لوگوں پر کارروائی

تہران: 18 / مئی (ایجنسیز) ایران پولیس نے جمعہ کی شب بڑے پیمانے پر لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق ایران پولیس نے شیطانیت اور فحاشت پھیلانے کے شبہ میں تین یوروپی شہریوں سمیت 260 سے زائد لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مشتبہ افراد کو شیطانی حرکت کرنے اور فحاشت پھیلانے کے الزام میں تہران کے مغرب میں شہریار کاؤنٹی سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اس گرفتاری سے متعلق تفصیلی جانکاری فی الحال نہیں دی گئی ہے۔ اب تک یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ ایک ہی شب میں اتنی بڑی تعداد میں گرفتاریاں کس طرح کی گئی ہیں، نہ ہی اس سلسلے میں بتایا گیا ہے کہ مشتبہ افراد کو ایک جگہ یا پارٹی کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا ہے۔ ایران میں ایسی تقاریب جہاں غیر محرم (جو رشتہ دار نہ ہوں) مرد و خواتین ایک ساتھ شامل ہوں، غیر قانونی ہوتی ہیں۔ آئی آر این اے کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گرفتار کیے گئے لوگوں کے کپڑوں اور جسم پر شیطانی نشانات ملے ہیں۔ اس کے علاوہ کہا گیا ہے کہ مشتبہ افراد کو قابل اعتراض اور فحش حالت میں پکڑا گیا ہے۔ گرفتار کیے گئے لوگوں میں 146 مرد، 115 خواتین اور تین یوروپی شہری شامل ہیں۔ یوروپی شہریوں کی قومیت سے متعلق جانکاری نہیں دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ ایرانی پولیس ایسے مقامات پر اکثر چھاپہ ماری کرتی ہے جہاں مرد و خواتین ایک ساتھ جمع ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پولیس شراب اور نشہ کرنے والوں پر شکنجہ کستی رہتی ہے۔ ایران کی 'مورل پولیس' پر اس طرح کی کارروائیوں کو لے کر کئی ممالک تنقید بھی کرتے ہیں۔

دہلی سے 28 ویں حج پرواز مدینہ کے لیے روانہ

حج کمیٹی کی چیئر پرسن کوثر جہاں نے کیا الوداع

نئی دہلی: 18 / مئی (ایجنسیز) دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹیو آفیسر اشفاق احمد عارفی کی طرف سے جاری پریس ریلیز کے مطابق 18 مئی کو تاریخی رام لیلا میدان اور درگاہ فیض الٰہی میں مکمل ایئر کنڈیشنڈ حج کیمپ میں دیگر دنوں کے مقابلے عازمین حج کی کثیر تعداد کے درمیان دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئر پرسن کوثر جہاں نے بھرے کیمپ میں حاجیوں اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈہ پہنچ کر روانگی گیٹ نمبر 8 سے انہیں حج کے لیے روانہ کرتے ہوئے الوداع کیا۔ دی گئی جانکاری کے مطابق آج سعودی ایئر لائن کی کل تین پروازوں سے تقریباً 1200 عازمین حج روانہ ہوئے۔ اس طرح اب تک کل 47 حج پروازوں میں سے 28 پروازیں کامیابی کے ساتھ روانہ ہو چکی ہیں۔ اس طرح اب 25 مئی تک مزید 19 حج پروازیں روانہ ہونا باقی ہیں۔

کیجریوال نے

پی ایم مودی کو دیا چیلنج

دہلی: 18 / مئی (ایجنسیز) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے ہفتہ کے روز میڈیا کو جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ وہ اور دیگر عآپ لیڈران 19 مارچ یعنی اتوار کے روز بی جے پی ہیڈکوارٹر جائیں گے تاکہ وزیر اعظم جسے چاہیں اسے جیل بھیج سکیں۔ انھوں نے پارٹی کی رکن پارلیمنٹ سواتی مالیوال پر مبینہ حملے کے سلسلے میں اپنے معاون بیبھو کمار کی گرفتاری کے کچھ گھنٹوں بعد ایک پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ بی جے پی کہہ رہی ہے کہ وہ عآپ رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا اور دہلی کے وزراء سوربھ بھاردواج اور آتشی کو بھی جیل بھیجیں گے۔ عآپ کے قومی کنوینر کیجریوال کا کہنا ہے کہ ان کے لیڈروں کو جیل بھیج کر ان کی پارٹی کو کچلا نہیں جا سکتا۔ پی ایم مودی پر منیش سسودیا، ستیندر جین اور سنجے سنگھ جیسے عآپ لیڈران کو جیل بھیجنے کا 'کھیل' کھیلنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کیجریوال نے کہا کہ ''میں اپنے اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ کل دوپہر بی جے پی ہیڈکوارٹر جاؤں گا تاکہ وزیر اعظم جسے چاہیں جیل بھیج سکیں۔'' ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ ''عآپ ایک سوچ ہے۔

وہ انڈین فلم جو پانچ لاکھ کسانوں نے مل کر اپنے خرچے پر بنائی

وندنا

معروف فلم ساز اور ہدایتکار شیام بینیگل کی 1976 میں ریلیز ہونے والی فلم منتھن 48 سال بعد کانز فلم فیسٹیول میں دکھائی جا رہی ہے۔ فلم کی ابتدا میں فلم کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ 'یہ گجرات کے 000,00,5 کسان کی پیشکش ہے۔۔۔منتھن'۔ فلمساز شیام بینیگل کے مطابق گجرات کو آپریٹو مِلک مارکیٹنگ فیڈریشن پر مبنی اس فلم کو پانچ لاکھ کسانوں نے مشترکہ طور پر مالی اعانت فراہم کی تھی اور ہر ایک نے دو دو لاکھ روپے کا تعاون کیا تھا۔ فلم میں ڈاکٹر راؤ ایک آئیڈیلسٹ ڈاکٹر ہیں جو کوآپریٹو شروع کرنے آئے ہیں جبکہ مشرا (امریش پوری) ایک ڈیئری مالک ہیں جو دودھ کی کم قیمت دے کر کسانوں کا استحصال کرتے ہیں۔ ایک گاؤں ہے جو اعلی اور پسماندہ ذاتوں میں بٹا ہوا ہے۔ گاؤں میں رہنے والی ایک دلت (پسماندہ طبقے کی) عورت بنداس بندو (سمیتا پاٹل) بھی ہے۔ لیکن بندو کی بے پروائی نہ صرف اس کی فطرت ہے بلکہ اس کی ضرورت بھی ہے۔ اس کا شوہر شرابی ہے اور وہ اپنے بچے کی پرورش تقریباً اکیلی ماں کی طرح کرتی ہے اور دودھ بیچ کر گھر کا خرچ چلاتی ہے۔ ڈاکٹر راؤ جب پہلی بار بندو (سمیتا پاٹل) کے گھر دودھ کا نمونہ لینے آتے ہیں تو وہ باہر بیٹھے چھوٹے بچے سے پوچھتے ہیں کہ تمہارا باپ کہاں ہے، تو بندو (سمیتا) چڑھ کر جواب دیتی ہے: باپ یہاں ہے، تمہیں کیا چاہیے؟ سمتا پاٹل کے اس پہلے سین سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ وہ غریب اور استحصال زدہ ضرور ہے لیکن ڈری ہوئی نہیں ہے۔

اقوام متحدہ کی پذیرائی

اقوام متحدہ نے اس فلم کے لیے شیام بینیگل اور ورگیس کورین کو خصوصی طور پر دیگر ممالک میں کواپریٹو پر مبنی تحریک کے بارے میں بتانے کے لیے اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں خصوصی طور پر بلایا تھا اور منتھن کے شو کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس فلم کو روس اور چین میں بھی دکھایا گیا۔ 1976 میں بننے والی منتھن میں دیہی زندگی کو بہت حقیقت پسندانہ انداز میں دکھایا گیا ہے اور مسائل ایسے ہیں کہ جو آج بھی حسب حال ہیں۔ فلم میں ایسے کسان ہیں جو کم قیمت پر دودھ بیچنے پر مجبور ہیں۔ انڈیا آج بھی کسان اپنی فصل کی مناسب قیمت حاصل کرنے کے لیے لڑ رہا ہے۔ فلم میں گاؤں میں اونچی ذات کے لوگوں کا غلبہ ہے اور سرپنچ دلتوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرتا ہے۔ فلم میں جب مِلک کوآپریٹو سوسائٹی بن جاتی ہے تو بھی سرپنچ (کلبھوشن کھربندہ) ذات کی بنیاد پر دلت کسانوں سے دودھ بیچنے کے لیے الگ لائن میں کھڑے ہونے کی تلقین کرتا ہے۔ ذات پات کے نام پر امتیازی سلوک کی خبریں آج بھی سرخیاں بنتی ہیں۔ گووند نہلانی کے کیمرے اور شیام بینیگل کے وژن سے بنی یہ فلم کئی طریقوں سے بہت مایوس کن منظر پیش کرتی ہے۔ گاؤں میں ایک پرائمری ہیلتھ سینٹر تک نہیں ہے، اس لیے جانوروں کے ڈاکٹر راؤ (گریش کرناڈ) کو انسانوں کا علاج کرنا پڑتا ہے۔ اور

آج بھی صورت حال بہت زیادہ نہیں بدلی ہے کیونکہ انڈیا کے بہت سے دیہاتوں میں آج بھی بنیادی صحت کی خدمات کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔

نصیر الدین شاہ کا مثالی کردار

مِلک کوآپریٹو کے حوالے سے کسانوں کا استحصال کرنے والے ڈیئری مالک کی سوچ امریش پوری کے اس مکالمے سے واضح ہو جاتی ہے: نوجوان ہمیشہ آئیڈیلسٹ ہوتے ہیں، دنیا کو بدلنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ لیکن تبدیلی ہمیشہ ترقی نہیں ہوتی۔ لیکن تمام مایوسیوں کے درمیان اور مِلک کوآپریٹو کے معاملے سے آگے، یہ فلم ایک مثبت تبدیلی اور خیالات کی ایک نئی قسم کا طوفان لاتی ہے۔ اس کی ایک مثال فلم میں نصیر الدین شاہ کا کردار بھولا ہے۔ ایک نوجوان دلت کسان جسے کبھی اپنا حق نہیں ملا۔ اسے شہر سے آئے ڈاکٹر راؤ کے آئیڈیلسٹ خیالات پر کوئی بھروسہ نہیں ہے، اس لیے وہ دودھ کوآپریٹو کا حصہ بھی نہیں بنتا۔ لیکن آہستہ آہستہ اٹل اور ضدی طبیعت کا جنگجو بھولا نہ صرف کوآپریٹو تحریک کا حصہ بن جاتا ہے بلکہ آخر میں مختلف دباؤ کی وجہ سے جب ڈاکٹر راؤ کے تبادلے کا حکم آتا ہے تو یہی بھولا گاؤں کے دلت لوگوں کو سمجھاتا ہے اور انھیں کواپریٹو سوسائٹی کو نہ ٹوٹنے دینے کے لیے راضی کرتا ہے۔ مقامی زبان ہو کہ باڈی لینگویج یا پھر چہرے پر اندرونی غصے کو پیش کرنے کا عمل نصیر الدین شاہ نے اس فلم میں بھولا کے اپنے کردار کو زندہ کر دیا۔ ان تمام باتوں کے علاوہ منتھن ڈاکٹر راؤ (گریش کرناڈ) اور بندو (سمیتا پاٹل) کے درمیان تعلقات کو بھی بہت باریک انداز میں دریافت کرتا ہے۔ ایک شہری، تعلیم یافتہ اور اونچی ذات کا ڈاکٹر اور ایک دیہی، ناخواندہ اور دلت ذات کی عورت دونوں ایک مشترکہ مقصد کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ دونوں شادی شدہ ہیں۔ لیکن دونوں کے درمیان ایک بے نام رشتہ قائم ہو جاتا ہے جسے ٹھیک سے بیان نہیں کیا جا سکتا۔

سمتا پاٹل کی آنکھوں سے اداکاری

سمتا پاٹل آنکھوں سے اداکاری کی ایک بہت ہی خوبصورت مثال ہیں۔ جب بھی گریش کرناڈ کی گاڑی سمتا پاٹل کے قریب سے گزرتی ہے تو سمتا کی آنکھوں میں مدد کی ادھوری امید نظر آتی ہے جبکہ ڈاکٹر کی بے رخی اور پس منظر میں گیت کے بول

کبھی رکنا میرے گام، او پردیسیا ایک عجیب سا احساس پیدا کرتا ہے۔ سمتا پاٹل جب بھی فلم میں نظر آتی ہیں وہ سکرین پر حاوی ہوتی ہیں اور ایک ناظر کے طور پر آپ توقع کرتے ہیں ان کی کہانی کو مزید تراشا جاتا تو بہتر ہوتا۔ گریش کرناڈ کا کردار بظاہر انڈیا میں دودھ کا انقلاب لانے والے اصل کردار ورگیز کورین سے متاثر نظر آتا ہے۔ ورگیز کورین کو ہندوستان میں سفید انقلاب کا باپ سمجھا جاتا ہے جنھوں نے انڈیا میں ڈیئری کے شعبے میں انقلاب برپا کیا۔ شیام بینیگل نے گریش کرناڈ کے کردار کو یک رخا نہیں ہونے دیا اور گریش کرناڈ نے اپنے تہہ دار کردار کو خوب نبھایا۔ وہ مثالی بھی ہیں اور عملی بھی۔ بندو کی طرف کشش کے باوجود وہ زیادہ جذباتی نہیں ہیں۔ جب وہ اپنا مسئلہ لے کر آتی ہے تو اس کا درد سمجھنے کے بجائے اسے پیسے دے کر رخصت کر دیتے ہیں۔ لیکن ڈائریکٹر اسے کسی اخلاقی پیمانے سے نہیں ماپتا۔ سنجیدہ ہونے کے باوجود انڈینز کی روزمرہ کی زندگی سے طنز پیدا کرنا شیام بینیگل کی خاصیت رہی ہے۔ منتھن میں بھی وہ اس کی وسعت کو پہلے ہی فریم میں پیش کر دیتے ہیں۔ سٹیشن پر ڈاکٹر راؤ کے استقبال کے لیے آنے والے گاؤں والے تاخیر سے پہنچتے ہیں اور اس طرح معافی مانگتے ہیں: معاف کیجیے گا، ٹرین وقت پر آگئی۔

فلم کے گیت

فلم کی ایک کشش اس کے گیت بھی ہیں جو ایک ترانے کی طرح ہیں۔ اس کی موسیقی ونراج بھاٹیہ نے دی تھی، اسے نیتا ساگر نے لکھا ہے اور ان کی بہن پریتی ساگر نے اسے آواز دی ہے۔ اس کے لیے پریتی ساگر کو نیشنل فلم ایوارڈ سے بھی نوازا گیا تھا۔ گیت اس طرح ہے: میرو گام کاٹھا پارے، جہاں دودھ کی ندیاں باہے، جہاں کویل کوکو گائے، مہارے گھر آنگنا نہ بھولونا۔ یہ وہی پریتی ساگر ہیں جنھوں نے فلم جولی میں مائی ہارٹ اِز بیٹنگ گایا تھا۔ فلم ہیریٹیج فاؤنڈیشن آف انڈیا نے کانز فلم فیسٹیول کے لیے منتھن کو ریسٹور یعنی از سرنو بحال کیا ہے۔ آج جب کانز فلم فیسٹیول میں منتھن کی نمائش کی جا رہی ہے تو اس وقت نہ تو امریش پوری، نہ گریش کرناڈ اور نہ ہی سمتا پاٹل اس دنیا میں موجود ہیں، لیکن اطلاعات کے مطابق ان کے خاندان والوں نے کانز جا کر ریڈ کارپیٹ کو زینت بخشی ہے۔ یہ واحد انڈین فلم ہے جسے کلاسیک فلم کے زمرے میں کانز میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس موقعے پر نصیر الدین شاہ اور رتنا پاٹھک کے ساتھ کورین کی بیٹی نرملا کورین اور امل انڈیا کے ایم ڈی جین مہتا وہاں موجود تھے۔ فلم کے مکالمے کیفی اعظمی نے لکھے ہیں اور فلم کے مرکزی خیال کا سہرا شیام بینیگل اور ورگیز کورین کو دیا گیا ہے۔ سکرین پلے کی ذمہ داری مشہور ڈرامہ نگار وجے ٹنڈولکر نے لی ہے۔ شمع زیدی نے آرٹ ڈائریکشن کا کام اس وقت کیا جب بہت کم خواتین ایسا کام کرتی تھیں۔ جبکہ فنکاروں کی فہرست میں گجرات کے پورے سنگوانہ گاؤں کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ آخر کہانی تو گاؤں والوں کی ہی تو ہے۔

جنوبی افریقہ کا اسرائیل کے خلاف نسل کشی کا مقدمہ

عالمی عدالت انصاف کا فیصلہ کیا تھا؟

ڈومینک کیسیانی

عالمی عدالت انصاف میں جنوبی افریقہ کی طرف سے اسرائیل پر غزہ جنگ کے دوران نسل کشی کے الزامات اور رفح میں جارحیت کو ہنگامی بنیادوں پر روکنے کے مقدمے کی سماعت دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ اسرائیل جنوبی افریقہ کے اس مقدمے کو 'مکمل طور پر بے بنیاد' اور 'اخلاقی طور پر نفرت انگیز' قرار دیتا ہے اور جمعے کے روز عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں اپنا جواب جمع کروائے گا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے اسرائیل کے خلاف عالمی عدالت انصاف سے رجوع کرنے کے بعد سے آئی سی جے کی جانب سے استعمال ہونے والے الفاظ کا بہت گہرائی سے جائزہ لیا جا رہا ہے اور عدالتی فیصلے میں انگریزی کے ایک لفظ 'پلازیبل' لفظ (جس کے اردو زبان میں معنی 'معقول' یا 'ممکنہ' ہو سکتے ہیں) کے استعمال پر سب سے زیادہ توجہ مرکوز ہے۔ یاد رہے کہ رواں برس جنوری میں عالمی عدالت انصاف نے اس معاملے کے حوالے سے ایک عبوری فیصلہ دیا تھا اور اس فیصلے کے ایک پیراگراف کو سب سے زیادہ توجہ ملی۔ اس پیراگراف میں کہا گیا کہ 'عدالت کے مطابق، حقائق اور حالات یہ نتیجہ اخذ کرنے کے لیے کافی ہیں کہ جنوبی افریقہ کی جانب سے جن حقوق کا دعویٰ کیا گیا اور جن کے تحفظ کی وہ کوشش کر رہا ہے، معقول ہیں۔' کچھ قانونی مبصرین سمیت بہت سے لوگوں نے اس کی تشریح کچھ ایسے کی کہ عدالت نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ غزہ میں نسل کشی کے بارے میں جنوبی افریقہ کا دعویٰ معقول ہے۔ عالمی عدالت انصاف کے فیصلے کی یہ تشریح بہت تیزی سے پھیل گئی، جسے اقوام متحدہ کی پریس ریلیز اور بی بی سی سمیت کئی میڈیا اداروں کی کوریج میں بھی دیکھا گیا۔

عالمی عدالت انصاف

تاہم اپریل میں، جوان ڈونگو جو اس فیصلے کے وقت عالمی عدالت انصاف کی صدر تھیں، نے بی بی سی کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ عدالت نے ایسا نہیں کہا تھا۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ اس فیصلے کا مقصد یہ اعلان کرنا تھا کہ جنوبی افریقہ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف اپنا کیس عالمی عدالت انصاف میں لائے جبکہ فلسطینیوں کو 'نسل کشی سے تحفظ کے حقوق حاصل ہیں' - ایسے حقوق جن کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا حقیقی خطرہ لاحق تھا۔ عالمی عدالت انصاف کی سابق سربراہ نے جنوبی افریقہ کی جانب سے اسرائیل کے خلاف نسل کشی کے مقدمے میں فیصلے کی وضاحت دی۔ عالمی عدالت انصاف کے ججوں نے اس بات پر زور دیا تھا کہ انھیں ابھی یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت نہیں کہ نسل کشی ہوئی یا نہیں تاہم انھوں نے یہ نتیجہ ضرور اخذ کیا کہ جنوبی افریقہ نے جو شکایات کی ہیں، اگر وہ ثابت ہو جائیں تو وہ اقوام متحدہ کے نسل کشی پر کنونشن کے زمرے میں آتی ہیں۔ آیئے اس کیس کے پس منظر کو دیکھتے ہیں اور یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اس پر قانونی تنازع کیسے سامنے آیا؟ عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) کو مختلف ممالک کے درمیان تنازعات کو بین الاقوامی قوانین کے مطابق حل کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے قوانین جن پر قوموں کے درمیان اتفاق رائے ہے، جیسا کہ 'نسل کشی کنونشن جیسا ایک اہم اقدام جس پر دوسری عالمی جنگ کے بعد اتفاق کیا گیا تا کہ اس طرح کے قتل عام کو دوبارہ روکا جا سکے۔ گذشتہ برس دسمبر میں جنوبی افریقہ نے عالمی عدالت انصاف میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کہ اس کے خیال میں اسرائیل غزہ میں حماس کے خلاف جاری جنگ میں نسل کشی کر رہا ہے۔ جنوبی افریقہ نے الزام لگایا کہ جس انداز سے اسرائیل نے جنگ کو جاری رکھا، وہ 'قدرتی طور پر نسل کشی' کے زمرے میں آتا ہے کیونکہ جنوبی افریقہ کے کیس کے مطابق اسرائیل 'غزہ میں فلسطینیوں کو تباہ کرنے' کا ارادہ رکھتا ہے۔ تاہم اسرائیل نے ان دعووں کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ 'پورے مقدمے میں زمینی حقائق کو غلط انداز میں کیا گیا۔ جنوبی افریقہ کو نسل کشی کے مبینہ الزامات ثابت کرنے کے لیے عدالت میں واضح اور ٹھوس ثبوت پیش کرنا ہوں گے۔ دوسری جانب اسرائیل اس بارے میں یہ دلیل دیتا ہے کہ اس کے اقدامات ایک خوفناک شہری جنگ میں حماس کے خلاف اپنے دفاع کے لیے تھے، جسے درجنوں ممالک 'دہشت گرد' گروپ سمجھتے ہیں۔ اس مکمل کیس کی تیاری اور بحث میں برسوں لگ سکتے ہیں، اس لیے جنوبی افریقہ نے عالمی عدالت انصاف سے کہا کہ وہ اس معاملے پر 'عبوری اقدامات' کرے۔ یہ حکم امتناعی کے لیے آئی سی جے کی ایک اصطلاح ہے یعنی کسی تنازعے کو روکنے کے لیے جج کی طرف سے ایسا حکم جو حتمی فیصلے تک پہنچنے سے پہلے نقصان کو روکنے کے لیے دیا جائے۔ عالمی عدالت انصاف سے کہا گیا کہ وہ اسرائیل کو حکم دے کہ وہ 'فلسطینی عوام کے حقوق کو مزید نقصان سے بچانے' کے لیے اقدامات کرے۔ دو دن تک دونوں ملکوں کے وکلا نے اس حوالے سے دلائل دیے کہ غزہ میں موجود فلسطینیوں کو ایسے حقوق حاصل ہیں جن کا تحفظ عدالت کو کرنے کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے 26 جنوری کو جو فیصلہ دیا گیا، اس میں 17 ججوں نے اپنا نقطہ نظر پیش کیا (ان میں سے کچھ ججز نے اختلاف بھی کیا)۔ آئی سی جے نے اپنے حکم میں کہا کہ کارروائی کے اس مرحلے پر عدالت کو اس بات کا تعین کرنے کے لیے نہیں کہا گیا کہ آیا جنوبی افریقہ جن حقوق کا تحفظ چاہتا ہے، وہ معقول ہیں یا نہیں۔' عدالت کے مطابق حقائق اور حالات یہ نتیجہ اخذ کرنے کے لیے کافی ہیں کہ جنوبی افریقہ کی جانب سے جن حقوق کا دعویٰ کیا گیا اور جن کے تحفظ کی وہ کوشش کر رہا ہے، ان میں سے کچھ معقول ہیں۔' یہ فیصلہ کرنے کے بعد کہ نسل کشی کنونشن کے تحت غزہ میں موجود فلسطینیوں کو 'معقول' حقوق حاصل ہیں، عالمی عدالت انصاف نے نتیجہ اخذ کیا کہ ان حقوق کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے، لہٰذا اسرائیل کو نسلی کشی کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے چاہییں۔ عالمی عدالت انصاف نے اس حوالے سے فیصلہ نہیں دیا کہ آیا اسرائیل نے نسل کشی کا ارتکاب کیا لیکن کیا آئی سی جے کے الفاظ کا مطلب یہ ہے کہ اسے یقین تھا کہ ایسا ہونے کا خطرہ ہے؟ اور یہی وہ نقطہ ہے جہاں سے یہ بحث شروع ہوئی کہ عدالت کا اصل مطلب کیا تھا؟ اپریل میں برطانیہ کی سپریم کورٹ کے چار سابق ججوں سمیت تقریباً 600 وکلا نے برطانوی وزیر اعظم کو ایک خط لکھا جس میں نسل کشی کے ممکنہ خطرے کو حوالہ دیتے ہوئے اسرائیل کو اسلحے کی فروخت روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس خط کے جواب میں اسرائیل کے لیے برطانوی وکلا کی تنظیم نے بھی ایک خط لکھا۔ 1300 افراد پر مشتمل اس گروپ نے کہا کہ آئی سی جے نے صرف یہ فیصلہ دیا ہے کہ غزہ کے فلسطینیوں کو نسل کشی سے محفوظ رہنے کا 'معقول' حق حاصل ہے۔ یہ تنازع اس حوالے سے مزید خطوط اور وضاحتوں میں جاری رہا۔ پہلے گروپ کے وکلا نے اسرائیل کے لیے برطانوی وکلا کی تشریح کو 'الفاظ کا کھیل' قرار دیا۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ عدالت کا صرف ایک علمی سوال سے تعلق نہیں ہو سکتا کیونکہ معاملہ اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ تھا۔ اور پھر یہ بحث برطانیہ کی پارلیمانی کمیٹی کے سامنے قانونی لڑائی کی شکل اختیار کر گئی، جس میں اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت پر بحث ہوئی۔ برطانیہ کی سپریم کورٹ کے ایک سابق جج لارڈ سمپشن نے کمیٹی کو بتایا کہ 'میرے خیال میں (اسرائیل کے لیے برطانوی وکلا کے خط) یہ تجویز کیا جا رہا ہے کہ عالمی عدالت انصاف جو کچھ کر رہی تھی، وہ اس چیز کو تسلیم کرنا تھا کہ غزہ کے رہائشیوں کو نسل کشی کا نشانہ نہ بننے کا حق حاصل تھا۔ میں یہ کہتا ہوں میں اس تجویز کو بمشکل ہی قابل بحث سمجھتا ہوں۔' اسرائیل کے لیے برطانوی وکلا کی تنظیم کی نتاشا ہوسڈورف نے جواب دیا کہ ایسا نہیں ہے۔ 'میں انتہائی احترام کے ساتھ اس بات پر زور دیتی ہوں کہ اسرائیل کی جانب سے نسل کشی کے ممکنہ خطرے کی تشریح عدالت کے غیر مبہم بیانات کو نظر انداز کرتی ہے۔' اس کے ایک دن بعد جوان ڈونگو نے بی بی سی کے 'پروگرام ہارڈ ٹاک' میں انٹرویو دیا اور یہ بحث ختم کرنے کے لیے واضح طور پر بتایا کہ عدالت نے کیا کہا تھا۔ انھوں نے کہا کہ 'عدالت نے ابھی فیصلہ نہیں دیا اور میں اس چیز کو درست کرنے کی کوشش کر رہی ہوں جو اکثر میڈیا میں کہی جاتی ہے کہ نسل کشی کا دعویٰ معقول تھا۔' 'عدالتی فیصلے میں اس بات پر زور دیا گیا کہ نسل کشی سے محفوظ رہنے کے فلسطینیوں کے حق کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے لیکن اس بارے میں جو کہا جاتا ہے کہ 'یہ نسل کشی کا ایک ممکنہ کیس ہے' عدالت کا فیصلہ نہیں'۔ لیکن کیا اس خوفناک نقصان کا کوئی ثبوت موجود ہے یا نہیں، یہ ایک ایسا سوال ہے جس کے بارے میں عدالت ابھی کوئی بھی فیصلہ کرنے سے بہت دور ہے۔

جب انڈین فوج کی وردی پہنے سائنسدانوں نے امریکہ کو چکمہ دے کر انڈیا کا دوسرا ایٹمی تجربہ کیا

ریحان فضل

این ڈی اے حکومت کے برسر اقتدار آنے کے چند ہی دنوں کے اندر، نرسمہا راؤ نے نئے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی سے ملاقات کی اور کہا کہ 'مواد تیار ہے، آپ آگے بڑھ سکتے ہیں۔' پارلیمنٹ میں اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے 15 دن بعد وزیر اعظم واجپائی نے ڈاکٹر عبدالکلام آزاد اور ڈاکٹر چدمبرم کو فون کیا اور انھیں جوہری دھماکوں کی تیاری کرنے کی ہدایت کی۔ اس وقت کے صدر کے آر نارائنن 26 اپریل سے 10 مئی تک جنوبی امریکی ممالک کے دورے پر روانہ ہونے والے تھے۔ انھیں خاموشی سے مطلع کر دیا گیا کہ وہ اپنا سفر کچھ عرصے کے لیے ملتوی کر دیں۔ ڈاکٹر چدمبرم کی بیٹی کی شادی 27 اپریل کو ہونی تھی۔ وہ شادی بھی کچھ دنوں کے لیے ملتوی کر دی گئی تھی کیونکہ شادی میں چدمبرم کی غیر موجودگی اس بات کا اشارہ دیتی کہ کچھ بڑا ہونے والا ہے۔ ڈاکٹر کلام نے مشورہ دیا کہ دھماکہ بدھ پورنیما کے دن کیا جائے جو 11 مئی 1998 کو پڑ رہا تھا۔

سائنسدانوں کو فوج کی وردی پہننے کی اجازت دی گئی

20 اپریل 1998 تک 'بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر' (بی اے آر سی) کے اعلیٰ سائنسدانوں کو انڈیا کے ایٹمی دھماکے کرنے کے فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے یہ تمام افراد چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں پوکھران کی طرف جانا شروع ہو گئے تھے۔ انھوں نے اپنے گھر یہی بتایا تھا کہ وہ یا تو دہلی جا رہے ہیں یا کسی ایسی جگہ پر کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں جہاں اگلے 20 دنوں تک ان سے فون پر رابطہ نہیں ہو سکے گا۔ مشن کو خفیہ رکھنے کے لیے ہر سائنسدان مختلف ناموں سے سفر کر رہے تھے اور سیدھا پوکھران جانے کے بجائے بہت گھوم کر اور متبادل راستوں سے وہاں پہنچ رہے تھے۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن ڈی آر ڈی او کی ٹیم میں کل 100 سائنسدان تھے۔ جیسے ہی وہ پوکھران پہنچے، ان سب کو فوجی وردی پہننے کے لیے دی گئی۔ ان سب کو لکڑی کے پارٹیشنز والے اور کم اونچی چھت والے کمروں میں رکھا گیا اور ان کمروں میں صرف ایک ہی بستر دستیاب تھا۔ سائنسدانوں کو فوج کی وردی پہننے میں دشواری کا سامنا تھا کیونکہ وہ اس قسم کے کپڑے پہننے کے عادی نہیں تھے۔

ٹینس بال کا دھوکہ

ایٹم بم کا کوڈ نام 'کینٹین سٹورز' رکھا گیا تھا۔ بم دھماکوں کے لیے گرین سگنل ملنے کے بعد سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ ممبئی کے زیر زمین والٹ میں رکھے ان بموں کو پوکھران تک کیسے پہنچایا جائے۔ یہ والٹ 80 کی دہائی میں بنائے گئے تھے اور ہر سال وشواکرما پوجا کے دن کھولے جاتے تھے۔ کبھی کبھی جب وزیر اعظم بی اے آر سی کا دورہ کرتے تھے تو انھیں وہ والٹس دکھائے جاتے تھے۔ ایک بار وہ والٹ چیف آف آرمی سٹاف جنرل سندر جی کو بھی دکھایا گیا۔ چھ پلوٹونیم بم ایک گیند کی شکل میں بنائے گئے تھے جو کہ ٹینس بال سے تھوڑا ہی بڑا تھا۔ ان گیندوں کا وزن تین سے آٹھ کلو کے درمیان تھا۔ ان سب کو بلیک باکس میں رکھا گیا تھا۔ ان ڈبوں کی شکل سیب کے کریٹوں جیسی تھی لیکن ان کے اندر پیکنگ اس طرح کی گئی تھی کہ پوکھران لے جاتے وقت دھماکہ خیز مواد کو نقصان نہ پہنچے۔ بی اے آر سی کے سائنسدانوں کا سب سے بڑا درد سر ان گولوں کو اپنے ہی سیکورٹی اہلکاروں کو بتائے بغیر وہاں سے ہٹانا تھا۔ سیکورٹی اہلکاروں کو بتایا گیا کہ کچھ خاص آلات کو جنوب میں ایک اور نیوکلیئر پلانٹ میں لے جانا ہے۔ اس کے لیے رات کو خصوصی گیٹ سے ٹرکوں کا قافلہ آئے گا۔

گیندوں کو چار ٹرکوں کے ذریعے ایئرپورٹ لے جایا گیا

ممبئی میں آدھی رات کے بعد بھی کافی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ اس لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ٹریفک جام سے بچنے کے لیے ان ٹرکوں کو صبح دو سے چار بجے کے درمیان بلایا جائے گا اور اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ سینیئر صحافی راج چینگپا اپنی کتاب 'ویپنز آف پیس دی سیکریٹ، سٹوری آف انڈیاز کوسٹ ٹو بی اے نیوکلیئر پاور' میں لکھتے ہیں کہ 'یکم مئی کی صبح سویرے چار ٹرک خاموشی سے بی اے آر سی پلانٹ پہنچے۔ ہر ایک ٹرک پر پانچ مسلح فوجی سوار تھے۔' ٹرکوں پر بکتر بند پلیٹیں لگائی گئی تھیں تا کہ ان پر بمباری نہ ہو سکے۔ دو کالے کریٹوں کو فوری طور پر دوسرے سامان کے ساتھ ایک ٹرک پر لاد دیا گیا۔ اس ٹیم کے ایک سینیئر رکن امنگ کپور نے کہا کہ 'ہسٹری از آن دی موو۔' یہ چار ٹرک تیز رفتاری سے ممبئی ایئرپورٹ کی طرف بڑھے جو وہاں سے 30 منٹ کی دوری پر تھا۔ حکومت کی جانب سے ایئرپورٹ پر تمام ضروری منظوریاں پہلے ہی لے لی گئی تھیں۔ ٹرکوں کو سیدھا ہوائی پٹی پر لے جایا گیا جہاں ایک ٹرانسپورٹ طیارہ ان کا انتظار کر رہا تھا۔ طیارے کے اندر صرف چار سکیورٹی اہلکار موجود تھے۔ بیرونی دنیا کو یہ تاثر دیا جا رہا تھا کہ یہ فوج کی معمول کی نقل و حرکت ہے۔ کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ اس جہاز میں جو کچھ رکھا گیا تھا وہ منٹوں میں پورے ممبئی شہر کو تباہ کر سکتا ہے۔ اے این 32 طیارے نے صبح سویرے ممبئی ایئرپورٹ سے اڑان بھری۔ دو گھنٹے بعد وہ جیسلمیر ہوائی اڈے پر اترا۔ وہاں ٹرکوں کا ایک اور قافلہ ان کا انتظار کر رہا تھا۔ ہر ٹرک پر ہتھیاروں کے ساتھ سپاہی بیٹھے تھے۔ جب وہ ٹرکوں سے اترے تو انھوں نے اپنے ہتھیاروں کو تولیوں سے چھپا لیا۔ یہ صبح کا وقت تھا جب ٹرک جیسلمیر ہوائی اڈے سے پوکھران کے لیے روانہ ہوئے۔ راج چینگپا لکھتے ہیں کہ 'پوکھران میں یہ ٹرک سیدھے 'پریئر ہال' کی طرف

چلے گئے جہاں یہ بم اکٹھے کیے گئے تھے۔ جب پلوٹونیم کی گیندیں وہاں پہنچیں تو انڈیا کے اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین راجگو پالا چدمبرم کی جان میں جان آئی۔ انھوں نے انھوں نے اس موقع پر کہا کہ 'میں ان کا بہت بے صبری سے انتظار کر رہا تھا'۔ انھیں یاد آیا کہ سنہ 1971 کے مقابلے میں اس بار چیزیں کتنی مختلف تھیں جب انھوں خود جوہری مواد اپنے ساتھ پوکھران لانا پڑا تھا۔

بچھو اور بلڈوزر

بی اے آر سی کے ڈائریکٹر انیل کاکوڈکر کے والد ٹیسٹ سے چند دن قبل وفات پا گئے تھے۔ انھیں اپنے والد کی آخری رسومات کی ادائیگی کے لیے پوکھران چھوڑنا پڑا، لیکن وہ دو دن کے اندر ہی واپس آ گئے۔ جس دن 'کمبھکرنا شافٹ' کو دھماکے کے لیے تیار کیا جا رہا تھا تو وہاں ایک بچھونے ایک سپاہی کو ہاتھ پر ڈنک مارا لیکن اس نے بغیر شور مچائے اور طبی امداد لیے اپنا کام جاری رکھا۔ جب اس کے ہاتھ میں سوجن بڑھ گئی تو لوگوں کی توجہ اس کی جانب ہوئی اور اسے ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔ بلڈوزر جو 'تاج محل' شافٹ سے ریت نکال رہا تھا، غلطی سے ایک بڑے پتھر سے ٹکرا گیا جو بڑی تیزی سے شافٹ کے منہ پر جا لگا۔ اگر یہ شافٹ کے اندر گرتا تو یقیناً وہاں لگائی گئی تاریں خراب ہو جاتیں۔ ایک نوجوان نے اس بڑے پتھر کو 150 میٹر گہرے شافٹ کے اندر جانے سے روکنے کے لیے غوطہ لگایا۔ اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر مزید چار جوانوں نے اس پتھر کو روکنے میں اپنی پوری طاقت لگا دی۔ ٹیسٹ سے چند روز قبل جب شافٹ کو 'لِلی سسٹم' سے نیچے اتارا جا رہا تھا تو اچانک بجلی چلی گئی اور لوگ شافٹ کے اندر پھنس گئے۔ بجلی واپس آنے میں گھنٹوں لگ گئے اور اس دوران انھوں نے آپس میں لطیفے سناتے ہوئے وقت گزارا۔ بجلی کی مسلسل بندش کام میں رکاوٹ کا باعث بن رہی تھی۔ جب بجلی تھی تو بھی اس میں بہت اتار چڑھاؤ آتا تھا جس کی وجہ سے سامان جلنے کا خطرہ مسلسل رہتا تھا۔ آخر کار یہ فیصلہ کیا گیا کہ جنریٹر جس کا کوڈ نام 'فارم ہاؤس' تھا اس جگہ پر منتقل کیا جائے جہاں کام چل رہا تھا۔

گرج چمک کا خطرہ

پوکھران کا موسم بھی سائنس دانوں کے لیے مشکلات پیدا کر رہا تھا۔ ایک رات بادل گرجنے کے ساتھ ایک خوفناک طوفان آیا۔ تمام سائنسدان ابھی 'پریئر ہال' سے واپس آئے تھے جہاں وہ نیوکلیئر ڈیوائس کو مجتمع کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ سائنسدان ایس کے سکا اور ان کی ٹیم کو خدشہ تھا کہ اگر پریئر ہال پر آسمانی بجلی گرتی ہے تو اس سے نہ صرف آلات کو نقصان پہنچ سکتا ہے بلکہ انھیں وقت سے پہلے دھماکے کا خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ ایک رات انتا تیز وردار طوفان آیا کہ کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔ حادثاتی طور پر آگ لگنے کے امکان سے بچنے کے لیے ایئر کنڈیشن چلانے کی بھی اجازت نہیں تھی اور سائنسدانوں کو انتہائی مشکل حالات میں کام کرنا پڑ رہا تھا۔ گرمی ایسی تھی کہ سائنسدان ہر وقت پسینے میں شرابور رہتے تھے۔ امدادی عملے کو جان بوجھ کر پتلا رکھا گیا تھا، اس لیے سکا جیسے سینیئر سائنسدان بھی پیچ کس رہے تھے اور تاروں کو ٹھیک کر رہے تھے۔

کاکوڈکر کو پہچان لیا گیا

جب یہ تمام تیاریاں جاری تھیں تو سائنسدانوں کو معلوم ہوا کہ ایک پرائیویٹ کمپنی تیل تلاش کرنے کے لیے قریب ہی کھدائی کر رہی ہے۔ انیل کاکوڈکر نے فیصلہ کیا کہ وہ وہاں جائیں گے اور دیکھیں گے کہ وہ کس ٹیکنالوجی کے ذریعے کھدائی کر رہے ہیں۔ کاکوڈکر اپنی سوانح عمری 'فائر اینڈ فیوری' میں لکھتے ہیں کہ 'ہم سب فوجی وردی میں وہاں پہنچے۔ وہاں کام کرنے والے ایک شخص نے میری ٹیم کے ایک رکن والس کلکرنی کو ایک طرف لے جا کر میری طرف اشارہ کیا اور پوچھا کہ 'یہ کاکوڈکر صاحب ہیں۔' کلکرنی نے اسے سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ کاکوڈکر نہیں ہیں، لیکن وہ شخص کہتا رہا کہ وہ ڈومبیولی کا رہنے والا ہے اور کاکوڈکر کو کئی بار دیکھ چکا ہے۔ ہم نے سوچا کہ وہاں سے نکل جانا ہی بہتر ہے۔ دوسری طرف وزیر اعظم واجپائی نے اچانک وزیر خزانہ یشونت سنہا کو ان کی جگہ دہلی بھیج دیا۔ یشونت سنہا اپنی سوانح عمری 'ریلنٹلیس' میں لکھتے ہیں کہ 'واجپائی مجھ سے اپنے دفتر میں نہیں ملے۔ مجھے اس کمرے میں لے جایا گیا جہاں وہ آرام کیا کرتے تھے۔' 'مجھے فوراً معلوم ہو گیا کہ وہ مجھے بہت اہم اور راز دارانہ بات بتانے والے ہیں۔ اس دوران انھوں نے مجھے انڈیا کے جوہری تجربے کی تیاریوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔' 'انھوں نے کہا کہ عالمی طاقتیں اس کے لیے انڈیا کے خلاف کچھ اقتصادی پابندیاں لگا سکتی ہیں، اس لیے ہمیں ہر چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔' 'اسی لیے میں نے آپ کو پہلے سے خبردار کرنے کا سوچا تا کہ جب ایسا ہو تو اس کے لیے پہلے سے تیار رہیں۔'

امریکی سیٹلائٹ کو چکمہ

پوکھران میں سائنسدانوں کی ٹیم صرف رات کو کام کر رہی تھی تا کہ سیٹلائٹس ان کی نگرانی نہ کر سکیں۔ ان دنوں کی تاریک راتیں ان کی یادوں کا حصہ بن چکی تھیں۔ راج چینگپا لکھتے ہیں کہ 'ایک رات سائنسدان کو شک نے رات میں ایک سیٹلائٹ دیکھی، تین گھنٹے کے اندر اندر اس نے چار سیٹلائٹ گنے جو وہاں سے گزر رہے تھے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ کوئی مسئلہ ہے، ورنہ ایک رات میں اتنی ساری سیٹلائٹس کی موجودگی کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ ہم نے اس لیے زیادہ محتاط رہنے کا فیصلہ کیا۔ اس دوران

شرما نے کہا کہ 'ہم کسی قسم کا خطرہ مول لینے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔' سنہ 1995 میں جب نرسمہا راؤ نے ایٹمی دھماکے کرنے کا فیصلہ کیا تھا تو امریکی سیٹلائٹس انڈیا کے ارادوں کا علم ہو گیا تھا۔ اس وقت امریکی سیٹلائٹس نے شافٹ کو بند کرنے کے لیے ریت کی بڑی مقدار کا استعمال بھی دیکھا تھا۔ وہاں بڑی تعداد میں گاڑیوں کی آمد و رفت نے بھی امریکیوں کو چوکنا کر دیا تھا۔ سال 1998 میں بھی سی آئی اے نے پوکھران کے اوپر چار سیٹلائٹ رکھے تھے لیکن ٹیسٹ سے کچھ دیر پہلے صرف ایک سیٹلائٹ پوکھران کی نگرانی کر رہا تھا اور وہ بھی صبح 8 بجے سے 11 بجے کے درمیان اس علاقے کے اوپر سے گزرا۔ ٹیسٹ سے ایک رات پہلے، صرف ایک امریکی تجزیہ کار کو سیٹلائٹ تصاویر کا جائزہ لینے کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔ اس نے اگلے دن اپنے افسران کو پوکھران سے لی گئی کچھ تصاویر دکھانے کا بھی انتخاب کیا تھا، لیکن جب افسران نے ان تصویروں کا معائنہ کیا تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔

دھماکے دوپہر 3.45 بجے ہوئے

ٹیسٹ کے دن 11 مئی کو عبدالکلام نے برجیش مشرا کو وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر فون کیا اور بتایا کہ ہوا کی رفتار کم ہو رہی ہے اور اگلے کچھ گھنٹے میں ٹیسٹ کیا جا سکتا ہے۔ کنٹرول روم میں پوکھران دھماکے سے وابستہ سائنسدان موسم کی رپورٹ کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے۔ برجیش مشرا دہلی میں وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر اضطراب کا شکار تھے۔ واجپئی کے سکریٹری شکتی سنہا کچھ اہم فائلز واجپائی کے پاس لا رہے تھے۔ اس دن شکتی سنہا کی سالگرہ بھی تھی لیکن وہ جان بوجھ کر سالگرہ کی مبارک دینے والوں کی کال نہیں اٹھا رہے تھے۔ دوسری جانب پوکھران میں محکمہ موسمیات کی رپورٹ آ چکی تھی، جس میں بتایا گیا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ ٹھیک تین بج کر 45 منٹ پر مانیٹر پر ریڈ لائٹ آئی اور ایک سیکنڈ میں تینوں مانیٹروں پر چمکتی ہوئی روشنی نمودار ہو گئی۔ اچانک تمام تصاویر منجمد ہو گئیں، جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ شافٹ کے اندر لگے کیمرے دھماکے کے سے تباہ ہو گئے تھے۔ زمین کے اندر کا درجہ حرارت لاکھوں ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا تھا۔ 'تاج محل شافٹ' میں ہونے والے دھماکے کے سے ہاکی کے میدان کے برابر ہوا میں ریت اٹھ رہی تھی۔ اس وقت ہیلی کاپٹر بھی ہوا میں اڑ رہے تھے اور ڈی آر ڈی او کے کرنل امنگ کپور نے بھی دھول کا سیلاب اٹھتے دیکھا۔

'بھارت ماتا کی جے ہو!' کے نعرے

نیچے موجود سائنسدانوں نے محسوس کیا کہ ان کے پیروں تلے زمین بری طرح ہل رہی ہے۔ وہاں اور ملک بھر میں درجنوں سیسموگرافس کی سوئیاں بری طرح سے ہل رہی تھیں۔ سائنسدان اپنے بنکروں سے باہر نکلے اور اپنی آنکھوں سے ریت کی دیوار کے اٹھنے اور گرنے کا ناقابل فراموش منظر دیکھنے کے لیے باہر بھاگے۔ سیکڑوں فوجیوں نے محفوظ فاصلے سے اس منظر کو دیکھتے ہوئے 'بھارت ماتا کی جے ہو' کا نعرہ بلند کیا۔ وہاں موجود سائنسدان کے سنتھانم نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ سارا منظر دیکھ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔' چدمبرم نے کلام سے مصافحہ کیا اور کہا 'میں نے آپ سے کہا تھا کہ ہم 24 سال بعد بھی ایسا کر سکتے ہیں۔' 'ہم نے دنیا کی ایٹمی طاقتوں کا تسلط ختم کر دیا ہے، اب ہمارے سوا ارب آبادی کے ملک کو کوئی نہیں بتا سکتا کہ کیا کرنا ہے، اب ہم فیصلہ کریں گے کہ کیا کرنا ہے۔' دوسری طرف وزیر اعظم کی رہائش گاہ میں فون کے پاس بیٹھے برجیش مشرا نے پہلی گھنٹی پر فون اٹھایا۔ اس نے ریسیور پر کلام کی کانپتی ہوئی آواز سنی 'سر، ہم کامیاب ہو گئے۔' مشرا فون پر چلائے: 'خدا آپ کا بھلا کرے۔' واجپائی نے بعد میں کہا کہ 'اس لمحے کو بیان کرنا مشکل ہے، لیکن ہم نے بے پناہ خوشی اور تکمیل محسوس کی۔' شکتی سنہا، جو بعد میں اٹل بہاری واجپائی کے سیکریٹری رہے، نے اپنی کتاب 'واجپائی: دی ایئرز دیٹ چینجڈ انڈیا' میں لکھا ہے کہ 'واجپائی کابینہ کے چار وزیر، ایل کے اڈوانی، جارج فرنینڈز، یشونت سنہا اور جسونت سنگھ کھانے کی میز کے گرد بیٹھے تھے۔' 'واجپائی کی رہائش گاہ میں صوفے پر بیٹھے وزیر اعظم گہری سوچ میں مگن تھے۔ کوئی کسی سے کچھ نہیں کہہ رہا تھا۔' سنہا لکھتے ہیں کہ 'وہاں موجود لوگوں کے چہروں پر خوشی واضح طور پر دیکھی جا سکتی تھی لیکن نہ تو کسی نے چھلانگ لگائی، نہ کسی کو گلے لگایا اور نہ ہی کسی کی پیٹھ پر تھپکی۔ لیکن اس کمرے میں موجود تقریباً سبھی کی آنکھوں میں آنسو تھے۔' 'بہت دیر بعد واجپائی کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ تناؤ سے چھٹکارا پانے کے بعد انھوں نے بھی زوردار قہقہہ لگایا۔'

دو دن بعد مزید دو دھماکے

اس کے بعد واجپائی اپنے گھر سے باہر آئے جہاں تمام بڑے میڈیا نامہ نگاران میں موجود تھے۔ واجپائی کے ڈائس پر پہنچنے سے چند سیکنڈ قبل پرمود مہاجن نے اس پر انڈیا کا جھنڈا لگا دیا۔ اس موقع پر دی جانے والی پریس بریفنگ جسونت سنگھ نے پہلے ہی تیار کر رکھی تھی۔ واجپائی نے آخری وقت میں اس بیان میں ترمیم کی تھی۔ بیان کا پہلا جملہ تھا 'مجھے ایک مختصر اعلان کرنا ہے۔' واجپائی نے اپنے قلم سے کچھ الفاظ نکالے اور پھر اعلان کیا کہ 'آج سہ پہر تین بج کر 45 منٹ پر تین جوہری تجربے کیے گئے ہیں۔ میں ان سائنسدانوں اور انجینیئروں کو مبارکباد دیتا ہوں جنھوں نے یہ کامیاب تجربات کیے۔' دو دن بعد پوکھران کی سرزمین ایک بار پھر لرز اٹھی اور انڈیا نے مزید دو ایٹمی تجربات کیے۔ ایک دن بعد واجپائی نے اعلان کیا کہ 'انڈیا اب جوہری ہتھیاروں کی حامل ریاست ہے۔'

سلام بن رزاق: میرے کشکول کا ایک دانہ

شکیل مصطفی، مالیگاؤں 9145139913

شہر مالیگاؤں لکھنؤ کے بانکوں کی طرز کا مسکن ہے اس کا احساس ہمیں تو ہو ہی نہیں سکتا البتہ جب کوئی بیرون شہر کا شخص ہمیں اپنی گونا گوں خوبیوں کا احساس نہ کرا دے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ بیرون مالیگاؤں کا کوئی بھی شخص جب مالیگاؤں کی زلفِ گرہ گیر کا اسیر ہو جاتا ہے تو وہ اس کے طلسم سے باہر مشکل ہی آتا ہے۔ آج ہم سلام بن رزاق کو مالیگاؤں کی رفاقت کے آئینے میں دیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں تو ذہن کا کینوس ہمیں ماضی قریب میں جھانکنے پر مجبور کرتا ہے۔ اہلیانِ مالیگاؤں کے روابط ویسے تو پورے ملک میں استوار نظر آتے ہیں لیکن جب ہم فن کاروں اور قلم کاروں کے زاویئے سے جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں دو گروپ نظر آتے ہیں ایک وہ جو مالیگاؤں کا گرویدہ کہلاتا ہے دوسرا وہ جو محنت کشوں کی اس بستی کے محنت کش فن کاروں کی صلاحیت کو دیکھ کر ایک طرح سے احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتا ہے اور اپنے آپ وہ مالیگاؤں سے ایک طرح سے پرخاش رکھنے لگتا ہے۔ حالاں کہ اس کا اظہار کھلے طور پر نہیں ہوتا بلکہ جب کبھی کوئی علمی بحث یا کسی علمی شخصیت کے تعلق سے بحث کی جاتی ہے تو اس وقت یہ گروپ واضح طور پر مترشح ہو جاتا ہے۔ ماضی قریب میں انجم رومانی، ساجد رشید، م ناگ اور اس میں سلام بن رزاق کو بھی شامل کر لیں تو یہ وہ شخصیات ہیں جو مالیگاؤں کی والہانہ و برادرانہ رمق سے بدرجہ اتم شناسا تھے اور ان حضرات کا شہر میں ایک بڑا حلقۂ رفاقت تھا۔ یہاں، ہم بزرگ محترم ہارون بی اے صاحب کا تذکرہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ آپ ہی کی بدولت یہ نابغۂ روزگار شخصیات مالیگاؤں میں متعارف ہوئیں اور اس کے بعد تادم آخر ان کا رشتہ اور اہلیانِ شہر کے اہلیان علم و دانش سے برقرار رہا۔ اس مختصر وقت میں ایک ایک شخصیت کے شہر سے تعلق کی تشریح و تفسیر بیان کریں تو اس کے لئے وقت کے ہمراہ ایک دفتر درکار ہوگا اس لیے ہم جناب سلام بن رزاق پر ہی اپنے آپ کو فوکس کرتے ہیں۔ ویسے راقم الحروف کی متعدد ملاقاتیں مرحوم و موصوف سے رہی ہیں۔ چوں کہ بہ غرض ملازمت پنویل میرا وطن ثانی ہے اور سلام بن رزاق کی پیدائش اور آبائی وطن پنویل ہی ہے۔ اس لیے جب بھی ملاقات ہوتی اپنی پنویل کی یادوں کو وہ تازہ کرتے چوں کہ خاکسار کا تعلق مالیگاؤں سے ہونے کے سبب سلام بن رزاق اپنے جذبات کا اظہار بے ساختگی کے ساتھ کرتے۔ ویسے نئے قلم کاروں کی معلومات کے لیے چند معروضات پیش کرنا ضروری ہے جس سے ان کی مالیگاؤں سے انسیت و تعلق خاطر کو سمجھنے میں سہولت ہوگی۔ محترم ہارون بی اے صاحب اور جناب احمد عثمانی صاحب مرحوم کی شخصیت ایسی تھی کہ وہ ممبئ عظمیٰ کے اردو کے ادباء و شعراء سے خاص مراسم رکھتے تھے ان کی فہرست کافی طویل تھی لیکن اس میں سلام بن رزاق کا نام سرفہرست تھا۔ سلام بن رزاق اور احمد عثمانی صاحب کے تعلقات کس قدر گہرے تھے اس کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ جب ان دونوں فن کاروں کی نئی کاوش قرطاس پر ابھر کر آئی تو وہ ایک دوسرے کو نظر ثانی کے لیے پیش کرتے۔ اس بات سے سلام بن رزاق کی مالیگاؤں دوستی بھی بخوبی اُجاگر ہوتی ہے۔ حالاں کہ سلام بن رزاق کے ادبی اثاثے میں مراٹھی کے تراجم زیادہ ہیں۔ اس کے باوجود ان کی ادبی افاقیت سے یکسر انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ویسے وہ بہت سادہ شخصیت کے مالک تھے۔ تعارف کے بعد ہی لوگ جان پاتے کہ یہ سلام بن رزاق ہیں۔ بالکل سادہ اور عام سی شخصیت کے حامل لیکن جب علمی گفتگو کرتے تو ان کے جوہر کھلتے اور یہاں بھی وہ مالیگاؤں کے ادبی فضا اور ادب نوازی کا تذکرہ کئے بغیر اپنی بات مکمل نہیں کرتے تھے۔ ایسی شخصیت کا اُٹھ کر جانا بالکل ایسا ہی ہے جیسے ہم نے تو کیا پورے شہر نے اپنا ایک سفیر کھو دیا ہے جو ہمارا مونس و دمساز تھا۔ ہمیں نہیں پتہ کہ آج شہر کے فن کاروں کا بیرون کے قلم کاروں سے کس نہج کا رابطہ ہے لیکن سلام بن رزاق کا مالیگاؤں سے رشتہ والہانہ، برادرانہ اور نیازمندانہ تھا اور اسی تعلق کے چلتے آج میں خاص طور پر اس بات کا احساس ہو رہا ہے جسے میں نے اپنے کشکول کے آخری دانے بھی ہاتھ دھو لیا ہے۔

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

یہ جھوٹے لوگ ہیں سچائی سے نہیں ملتے

◀◀ نریندر مودی......جھوٹ کی کوئی انتہا ہی نہیں ◀◀ پناہ گزینوں سے ہمدردی......اہلیہ حق سے محروم

''سچ گھٹے یا بڑھے تو سچ باقی نہیں رہتا لیکن جھوٹ کی کوئی انتہا ہی نہیں'' یہی وجہ ہے کہ سچائی پر قائم رہنا فی زمانہ آسان نہیں کیونکہ سماج کے ہر شعبہ میں جھوٹوں کا راج ہے اور وہ جھوٹے بھی ایسے کامیاب اداکار ہوتے ہیں کہ سچ بھی شرما جائے۔ بی جے پی میں انتخابی مہم کے دوران جھوٹ کا مقابلہ چل رہا ہے اور ٹیم کے کپتان نریندر مودی ہیں۔ ضرورت اور حالات کے تحت نریندر مودی رنگ ہی نہیں زبان بدلنے کے ماہر ہیں۔ مبصرین کے مطابق جھوٹ کیلئے اگر گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ کی گنجائش ہوتی تو نریندر مودی کے سوا کوئی دوسرا حقدار نہ ہوتا۔ سیاستدانوں کا جھوٹ سے اٹوٹ رشتہ ہوتا ہے لیکن نریندر مودی نے گزشتہ 10 برسوں میں ووٹ حاصل کرنے کیلئے جھوٹ کا جس قدر سہارا لیا، اس کی مثال دنیا کے کسی ملک کا حکمراں شائد ہی پیش کرے۔ لوک سبھا کی انتخابی مہم کے دوران رائے دہی کے ہر مرحلہ میں نریندر مودی الگ رنگ میں دکھائی دیئے۔ تیسری مرتبہ اقتدار کے لالچ نے مودی کو بے قابو کردیا ہے اور وہ عجیب وغریب باتوں کے ذریعہ عوام میں مذاق کا موضوع بن رہے ہیں۔ انہیں اس بات کا احساس تک نہیں کہ وہ آخر کہہ کیا رہے ہیں۔ ہندو خواتین سے منگل سوتر چھین لینا، کانگریس کی مٹن کی سیاست، دو بھینس ہو تو ایک کا چھین لینا، حتیٰ کہ انڈین کرکٹ ٹیم میں مسلمانوں کو شامل کرنے جیسی اوٹ پٹانگ باتیں کرتے ہوئے ذہنی دیوالیہ پن کا ثبوت دیا ہے۔ الیکشن سے منگل سوتر، مٹن، بھینس اور کرکٹ ٹیم کا کیا تعلق ہے؟ ووٹ مانگتے ہوئے عوام کو 10 برسوں کے کارنامے بتائے جائیں، کتنے وعدے پورے کئے گئے، کتنے نوجوانوں کو روزگار ملا اور کتنے خاندانوں کی غربت ختم ہوئی لیکن یہاں تو بے تکی باتوں سے عوام کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ لوک سبھا رائے دہی کے ابتدائی چار مراحل میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کا زہر سماج میں گھولنے کی کوشش کی گئی۔ دستوری حقوق اور تحفظات کو بنیاد بنا کر مسلمانوں کو دراندازاور زائد بچے پیدا کرنے والا کہا گیا۔ نفرت اور تعصب نے جب اپنے حدود کو توڑ دیا تو اچانک مودی نے یوٹرن لے لیا۔ ابتدائی چار مرحلوں کے دوران مسلمانوں کو ہندوؤں کا دشمن اور دیش دروہی کے طور پر پیش کرنے والے مودی اچانک مسلمانوں سے ہمدردی کرنے لگے۔ مبصرین کے مطابق مودی۔ امیت شاہ کو چار مراحل کی رائے دہی سے مایوسی ہوئی ہے اور وہ باقی تین مراحل میں کوئی خطرہ مول لینا نہیں چاہتے۔ مسلمانوں سے متعلق شرانگیز اور نفرت پر مبنی بیانات سے اچانک یوٹرن لیتے ہوئے وزیراعظم نے خود کو مسلمانوں کا ہمدرد ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ جھوٹے کا حافظہ کمزور ہوتا ہے اور نریندر مودی کو یاد نہیں کہ انہوں نے کب اور کیا کہا تھا۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ ستمبر میں 75 سال کی تکمیل کا خیال آتے ہی نریندر مودی کا ذہنی توازن بگڑ چکا ہے۔ ضعیفی کے آثار نمایاں ہیں اور وزیراعظم تیسری مرتبہ وزارت عظمیٰ کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ نریندر مودی نے ہندوؤں سے کہا تھا کہ کانگریس حکومت منگل سوتر چھین کر مسلمانوں کے حوالے کردے گی۔ مسلمانوں کو زائد بچے پیدا کرنے والوں کا خطاب دینے والے مودی شائد بھول گئے کہ خود ان کے 6 بھائی بہن ہیں۔ مہیش بھاگوت، اشوک سنگھل اور چیف منسٹر آسام ہیمنت بسوا شرما کے والدین کثیر العیال تھے۔ نریندر مودی کا یوٹرن کوئی شرمندگی یا ندامت کا نتیجہ نہیں بلکہ شکست کا خوف ہے۔ گودی میڈیا کی ایک نام نہاد مسلم اینکر کے ذریعہ مودی نے اپنے گناہوں کو دھونے کی کوشش کی ہے۔ خاتون اینکر مودی کے گن گانے میں شہرت رکھتی ہے اور انٹرویو کے دوران ہی اس کا مظاہرہ کیا گیا۔ وزیراعظم نے صاف طور پر انکار کردیا کہ انہوں نے مسلمانوں کا نام لیا تھا، ان کا کہنا تھا کہ ہندوؤں میں بھی کثرت اولاد کا مسئلہ غریبوں میں موجود ہیں۔ ٹی وی اینکر میں ہمت نہیں تھی کہ وہ بیانات کے ویڈیو کلپس دکھائے۔ دراصل ایک منصوبہ کے تحت طئے شدہ سوال وجواب کے ساتھ انٹرویو لیا گیا۔ مودی نے بچپن میں پڑوسی مسلمانوں سے عید کے موقع پر کھانا بھیجنے اور محرم کے موقع پر تعزیہ کے احترام کا حوالہ دیا۔ انٹرویو میں وزیراعظم نے جس انداز سے مسلمانوں سے اپنی قربت اور ہمدردی ظاہر کی، یہ طئے کرنا مشکل تھا کہ یہ مودی ہے یا کوئی اور۔ انتخابی تقاریر میں مسلمانوں کے خلاف زہرافشانی کرنے والے وزیراعظم نے الٹا میڈیا کو غلط رپورٹنگ کے لئے ذمہ دار قرار دیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا عوام مودی کے بیان پر بھروسہ کریں گے؟ مودی کے قول وعمل کی تاریخ عوام کے سامنے ہے۔ یہ وہی نریندر مودی ہیں جنہوں نے چیف منسٹر کے طور پر گجرات فسادات میں ہلاک ہونے والے مسلمانوں کی مثال کتے کے بچہ سے دی تھی۔ فسادیوں کے حملہ سے بچاؤ کیلئے جب احسان جعفری نے فون کیا تو جس طرح گالی گلوج کی گئی، ذکیہ جعفری ابھی بھولی نہیں ہے۔ بلقیس بانو کی عزت تار تار کرنے والے مجرمین کو سزا کی تکمیل سے قبل رہا کردیا گیا۔ ظاہر ہے کہ مودی کی مرضی کے بغیر تو رہائی نہیں ہوسکتی۔ نریندر مودی نے مسلمانوں کے حق میں ایک نیا شوشہ چھوڑا ہے۔ ٹی وی انٹرویو میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ رمضان المبارک کے دوران غزہ میں اسرائیلی حملوں کو بند کرنے کے لئے خصوصی قاصد اسرائیلی وزیراعظم کے پاس روانہ کیا تھا۔ مودی نے کہا کہ وہ فلسطین کے مسلمانوں کو رمضان میں اسرائیل کے حملوں سے بچانا چاہتے تھے۔ اگر یہ دعویٰ سچ ہے تو پھر مودی نے اسی وقت اس کا اظہار کیوں نہیں کیا؟ یہ دعویٰ بھی یوکرین کی جنگ کو روکنے کے دعوے کی طرح ہے۔

بی جے پی نے لوک سبھا کے باقی تین مراحل کی انتخابی مہم کو ہندوتوا ایجنڈہ پر مرکوز کردیا ہے۔ شہریت ترمیمی قانون پر عمل آوری کا آغاز کرتے ہوئے پاکستان، افغانستان اور بنگلہ دیش کے پناہ گزینوں کو ہندوستانی شہریت کے دستاویزات حوالے کئے گئے۔ الیکشن سے عین قبل مودی حکومت نے شہریت ترمیمی قانون پر عمل آوری کا اعلامیہ جاری کیا تھا اور رائے دہی سے عین قبل ہندوستانی شہریت کے دستاویزات جاری کرتے ہوئے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ مودی حکومت ہندوؤں کی محافظ ہے۔ شہریت ترمیمی قانون کی ملک بھر میں مخالفت کی گئی لیکن مودی کو الیکشن میں ووٹ حاصل کرنے کا اہم ہتھیار دکھائی دے رہا ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر الیکشن کمیشن نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ کسی بھی حکومت کو انتخابی عمل کے دوران کوئی بھی اہم فیصلہ کرنے یا نئی اسکیم کے آغاز کا اختیار نہیں ہے۔ شہریت ترمیمی قانون پر عمل آوری دراصل الیکشن قواعد کی خلاف ورزی ہے۔ نریندر مودی نے وارانسی سے پرچہ نامزدگی داخل کرتے ہوئے اپنی اہلیہ جشودابین کا نام شامل کیا۔ طویل عرصہ کے بعد نریندر مودی نے کم ازکم جشودابین کو اپنی اہلیہ کے طور پر تسلیم تو کیا ہے۔ اب جبکہ مودی نے اہلیہ کی موجودگی کا اعتراف کیا تو انہیں گھر واپسی کا انتظار ہوگا۔ نریندر مودی کو پناہ گزینوں سے ہمدردی ہے لیکن جشودابین ابھی بھی انصاف کی منتظر ہیں۔ امیت شاہ نے پاک مقبوضہ کشمیر کو ہندوستان میں شامل کرنے کا اعلان کیا۔ امیت شاہ کو صرف الیکشن میں پاک مقبوضہ کشمیر کا خیال آتا ہے اور کامیابی کے پانچ سال میں کبھی مقبوضہ کشمیر پر توجہ نہیں دی جاتی۔ نریندر مودی حکومت نے مقبوضہ کشمیر کو حاصل کرنے کے بلند بانگ دعوے کئے لیکن آج تک کوئی فوجی کارروائی نہیں کی۔ انتخابی مہم میں پاکستان، رام مندر، منگل سوتر، کشمیر جیسے امور چھائے رہے اور نریندر مودی روزانہ نت نئے مسائل رائے دہندوں کے درمیان پیش کر رہے ہیں۔ گیان واپی مسجد کی جگہ مندر کی تعمیر کا اعلان پہلے سے قائم لیکن اب امیت شاہ نے گاؤکشی پر امتناع اور بہار میں سیتا مندر کی تعمیر کا اعلان کیا ہے۔ ہندوستان کی انتخابی مہم کا جائزہ لینے کیلئے دیگر ممالک سے پہنچنے والے مبصرین کو حیرت اس بات پر ہے کہ بی جے پی نے عوامی مسائل کو نظرانداز کردیا ہے۔ کسی بھی ملک میں الیکشن مقامی مسائل اور حکومت کی کارکردگی کی بنیاد پر لڑا جاتا ہے لیکن ہندوستان میں گزشتہ 10 برسوں کے دوران نریندر مودی اور بی جے پی نے انتخابی مہم کو بھگوا رنگ میں رنگ دیا ہے۔ کیا ملک کے عوام اس تبدیلی کو پسند کریں گے؟ ابتدائی چار مراحل کی رائے دہی کے بعد مختلف سروے رپورٹ میں پیش قیاسی کی گئی کہ بی جے پی کی نشستوں کی تعداد میں کمی واقع ہوگی۔ بی جے پی کو شکست کا اندرونی خوف ستا رہا ہے اور قائدین یہ طئے کرنے سے قاصر ہیں کہ عوام کو کس موضوع پر بی جے پی کے حق میں ووٹ دینے کی ترغیب دی جاسکے۔ بی جے پی کی انتخابی مہم پر راحت اندوری کا یہ شعر صادق آتا ہے ؎

مرے خلوص کی گہرائی سے نہیں ملتے
یہ جھوٹے لوگ ہیں سچائی سے نہیں ملتے

وطن کی فکر کر ناداں

از: نیاز احمد سجاد

وطن عزیز کا موجودہ دور جس تذبذب اور کشمکش کا شکار ہے۔ شاید یہ دور آزادی سے قبل اور نہ آزادی کے بعد دیکھنے کو ملے ہیں۔ ملک کا ہر طبقہ امیر ہو کہ غریب، مزدور ہو کہ سروس مین، کاشت کار ہو کہ زمین دار، بیوپاری ہو کہ کاروباری، نوجوان ہو کہ بوڑھے، سرکاری ملازمین ہو کہ پرائیویٹ، غرض کہ ہر ایک کا دل ایک وسوسہ اور کشمکش سے دوچار نظر آتا ہے۔ ملک میں پارلیمانی انتخابات چل رہے ہیں۔ کچھ مراحل کے انتخابات پورے گئے ہیں تو چند ابھی باقی ہیں۔ ہر طرف شور وغل کا بازار گرم ہے۔ ووٹر کے دل ودماغ کو مشکوک بنا کر اپنا گرویدہ بنانے کی ناکام کوششیں جاری ہیں۔ لوگوں کو تذبذب اور کشمکش میں ڈال کر ووٹنگ سے دور کیا جارہا ہے اور ووٹ کو محض خانہ پری سمجھا کر ووٹ کی قیمت کو کم کیا جارہا ہے۔ ایسے میں ہماری تھوڑی سی غفلت اور لاپرواہی وطن عزیز کے تانے بانے اور اس کے مستقبل کو داؤں پہ لگا سکتی ہے۔ چاروں طرف دورہ دورہ کی دھوم ہے۔ وعدوں اور ضمانتوں کے پھول جھڑیوں کی بارشیں ہو رہی ہیں تو کہیں سبز باغ کی بھول بھلیوں کی آنکھوں پہ پٹیاں باندھ کر سیر کرایا جا رہا ہے تو کہیں لولی پاپ دے کر غریبوں اور مسکینوں کے خوابوں کو ملیامیٹ کیا جارہا ہے۔ سیاست کی فضا کو مسموم کر کے انسانیت اور مانوتا کو شرمسار کیا جارہا ہے۔ ملک کی جمہوریت اور سیکولرزم پہ ایسے یلغار کئے جارہے ہیں کہ لگتا ہے کہ جمہوریت ملک کے لئے بدنما داغ ہے۔ ملک کی سالمیت داؤں پہ لگی ہوئی ہے۔ ہر پارٹی ایک دوسرے کے لئے خطرہ بنی ہوئی ہے۔ ہر طرح کے نفرتی نعروں سے فضا مکدر ہے۔ ماحول کو یکطرفہ بنانے کی ناپاک کوششیں کی جارہی ہیں۔ الزام تراشیوں اور بہتان طرازیوں کا دور اپنے شباب پہ ہے۔ مفکرین ملت کے خود ساختہ کچھ لیڈر بھی اپنی دانشمندی اور ہوشمندی کا درس دے رہے ہیں اور چاٹو کارتا کی اعلیٰ مثال پیش کر رہے ہیں۔ وطن عزیز کا منظر نامہ آتش فشاں پہاڑ کی طرح مستعدی کے ساتھ آگ بگولہ ہے کہ موقع ملتے ہی خاکستر کردے۔ پورا ملک بے چینی اور اضطراب میں مبتلا ہے۔ اقلیت سے لے کر اکثریت سب کے حالات یکساں اور گونا گوں ہیں کہ ملک کے حالات کہاں جارہے ہیں۔ بے چینی اور پریشانی کی ایسی کیفیت کبھی نہیں دیکھی گئی تھی۔ خوف وہراس کا ماحول پیدا کر کے ووٹنگ کو کمزور کیا جارہا ہے۔ فسطائی طاقتیں جمہوری اقدار کو پامال اور کچلنے پہ تلی ہوئی ہیں۔ ایسے میں مفکرین قوم وملت اور دانشوران مذہب وملت اور انصاف پسند اور مساوات پرستوں کو اس ملک کی سالمیت، بقا واستحکام کے لئے منظم اور مربوط منصوبہ بنانے کے لئے اگے آنے کی ضرورت ہے۔ محبت والفت، مانوتا وانسانیت کو عام کرنے اور احساس کمتری، بزدلی اور بے حوصلگی کو نیست ونابود کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ ہمت اور بلند حوصلوں سے اپنے آپ کو اور خاص کر نئی نسلوں کو مربوط کرنا ہوگا، جرآت وہمت، عزیمت وشجاعت کا سبق پڑھنا ہوگا۔ ملک کے ذرے ذرے سے ہمیں پیار ہے۔ ہم ملک کو ٹوٹنے اور بکھیرنے کبھی نہیں دیں گے۔ ہمارا یہ اخلاقی، ملی اور انسانی فریضہ بھی ہے کہ ملک کے جمہوری اقدار اور ملک کی سالمیت کو کبھی بھی تباہ وبرباد نہیں ہونے دیں اور پورے عزم وہمت اور ایمانی بصیرت کے ساتھ حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔ انسانیت کے دشمن کو اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں۔ نوجوانوں میں سیاسی شعور بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ ووٹ کی قیمت اور ملک وسماج پر اس کے مثبت اثرات کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ ملک وملت کی تعمیر میں درپیش خطرات سے آگاہ ہوتے ہوئے نئی نسل کو یاس وقنوطیت سے دور اپنا رول ادا کرنا چاہیے۔ ووٹ کی طاقت اور اس کا صحیح استعمال آپ کو چین وسکون، ہمت وعزم کا وہ حسین لمحات عطا کرے گا جو ملک اور وطن عزیز کے لئے مفید اور خیر کا باعث بنے گا۔ ایمان دار اور سماج کے دکھ ودرد کے احساس کو سمجھنے والے افراد کو بلاتفریق مذہب وملت اپنا ووٹ دینا چاہیے اور سماج کو بکھرنے اور بانٹنے والے کو درکنار کردینا چاہیے۔ ملک کے حالات جس رخ پہ جارہے ہیں اگر ایسے میں اب بھی نہ جاگے تو کف افسوس ملنے کے علاوہ ہمارے پاس کچھ نہیں ہوگا اور ابھی بھی کئی مراحل کے انتخابات باقی ہیں، ہمیں جنگی پیمانے پہ اس الیکشن کو تسخیر کر کے انسانیت اور مانوتا کے دشمن کو منہ توڑ جواب دینا ہے، ووٹ کی وہ طاقت ہے جس سے ڈکٹیٹر شپ کو نیست ونابود کیا جاسکتا ہے، ووٹ کی طاقت وہ ہے جس سے فسطائی طاقتوں کو ملیامیٹ کیا جاسکتا ہے، ووٹ کی طاقت وہ ہے جس سے ظالم کے جور وظلم سے چھٹکارا دلایا جاسکتا ہے بشرطیکہ ہمارے نوجوانوں اور نئی نسل کے نونہالوں کو اس کی اہمیت اور عظمت کا اندازہ ہو، بڑی قربانیوں اور مجاہدوں سے یہ وطن عزیز آزاد ہوا تھا۔ جس میں ہر ایک کا خون شامل ہے یہ ملک کسی کی جاگیر نہیں ہیں۔ اس وطن عزیز کو چند ناہنجار اور فریبیوں کے ہاتھوں تباہ وبرباد نہیں ہونے دیں گے اور ملک کی حفاظت صرف جملوں اور بھاشنون سے نہیں ہوتی اس کے لئے جدوجہد اور قربانی دینی پڑتی ہے۔

وطن کی فکر کر ناداں مصیبت آنے والی ہے
تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

فلسطینی درد میں ہیں اور غزہ میں فوری طور پر امداد بڑھانے کی ضرورت: جو بائیڈن

واشنگٹن: 18 مئی: امریکی صدر جو بائیڈن نے اعتراف کیا ہے کہ فلسطینی مشکلات کا شکار ہیں اور وہاں (غزہ میں) فوری طور پر امداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔ جو بائیڈن نے یہ بات اس بات کی تصدیق کے بعد کہی کہ امداد کی پہلی کھیپ سمندری راستے سے غزہ پہنچ گئی ہے۔ جو بائیڈن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا، ''یہ واضح ہے کہ فلسطینی مصائب کا شکار ہیں۔ فوری طور پر امداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ہم اسرائیل کے ساتھ مل کر غزہ میں امداد بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔'' اس سے قبل امریکی فوج نے غزہ میں سمندر کے راستے امداد کی پہلی کھیپ پہنچنے کی تصدیق کی تھی۔ امریکی فریق نے کہا کہ ''غزہ میں فلسطینی شہریوں کی مدد کے لیے کثیر القومی کوششیں جاری رہیں گی۔ سمندری راستے سے پہنچائی جانے والی یہ امداد مکمل طور پر انسانی بنیادوں پر ہے۔'' تاہم اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ موثر امداد کے معاملے میں سمندری راستے زمینی راستوں کی جگہ نہیں لے سکتے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق آنے والے دنوں میں 500 ٹن امدادی سامان غزہ پہنچنے کی توقع ہے۔ دریں اثنا، وائٹ ہاؤس میں نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سٹریٹجک کمیونیکیشنز کوآرڈینیٹر جان کربی نے کہا ہے کہ امریکہ اسرائیل کے رفح میں کسی بھی بڑے فوجی آپریشن کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا اسرائیل کو حماس کے ارکان کا تعاقب کرنے کا حق حاصل ہے لیکن رفح میں ایسے کسی حملے کے بغیر جو ہزاروں شہریوں کی موت کا باعث بنے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کا خیال ہے کہ غزہ میں قید اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کا بہترین طریقہ مذاکرات ہیں۔

ایران میں بڑے پیمانے پر گرفتاری مہم

فحاشت پھیلانے والے 260 سے زائد لوگوں پر کارروائی

ایران پولیس نے جمعہ کی شب بڑے پیمانے پر لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق ایران پولیس نے شیطانیت اور فحاشت پھیلانے کے شبہ میں تین یوروپی شہریوں سمیت 260 سے زائد لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مشتبہ افراد کو شیطانی حرکت کرنے اور فحاشت پھیلانے کے الزام میں تہران کے مغرب میں شہریار کاؤنٹی سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اس گرفتاری سے متعلق تفصیلی جانکاری فی الحال نہیں دی گئی ہے۔ اب تک یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ ایک ہی شب میں اتنی بڑی تعداد میں گرفتاریاں کس طرح کی گئی ہیں، نہ ہی اس سلسلے میں بتایا گیا ہے کہ مشتبہ افراد کو ایک جگہ یا پارٹی کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا ہے۔ ایران میں ایسی تقاریب جہاں غیر محرم (جو رشتہ دار نہ ہوں) مرد وخواتین ایک ساتھ شامل ہوں، غیر قانونی ہوتی ہیں۔ آئی آر این اے کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گرفتار کیے گئے لوگوں کے کپڑوں اور جسم پر شیطانی نشانات ملے ہیں۔ اس کے علاوہ کہا گیا ہے کہ مشتبہ افراد کو قابل اعتراض اور فحش حالت میں پکڑا گیا ہے۔ گرفتار کیے گئے لوگوں میں 146 مرد، 115 خواتین اور تین یوروپی شہری شامل ہیں۔ یوروپی شہریوں کی قومیت سے متعلق جانکاری نہیں دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ ایرانی پولیس ایسے مقامات پر اکثر چھاپہ ماری کرتی ہے جہاں مرد وخواتین ایک ساتھ جمع ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پولیس شراب اور نشہ کرنے والوں پر شکنجہ کستی رہتی ہے۔ ایران کی 'مورل پولیس' پر اس طرح کی کارروائیوں کو لے کر کئی ممالک تنقید بھی کرتے ہیں۔

کیا نیتن یاہو حکومت غزہ کے معاملے پر اندرونی تنازعات کو برداشت کر پائے گی؟

غزہ، 18 مئی: غزہ میں جنگ کے حوالے سے اسرائیلی حکومت میں اختلافات اس وقت کھل کر سامنے آگئے جب وزیر دفاع گیلنٹ نے عوامی بیان میں جنگ کے خاتمے کے بعد غزہ میں انتظامات کے حوالے سے وزیراعظم نیتن یاہو سے ایک واضح حکمت عملی کا مطالبہ کردیا۔ گیلنٹ نے یہ بھی کہا کہ وہ غزہ کی پٹی کو چلانے کے لیے ایک فوجی حکومت کی تشکیل پر رضامند نہیں ہوں گے۔ ان کا یہ بیان سیکورٹی اسٹیبلشمنٹ میں اس بڑھتی ہوئی تشویش کی عکاسی کررہا ہے کہ نیتن یاہو کے پاس جنگ کے بعد غزہ میں انتظام سنبھالنے کے حوالے سے کوئی ویژن نہیں ہے۔ ان کے تبصروں نے دو سابق فوجی جرنیلوں اور موجودہ حکومت کے سینٹرسٹ ممبران کے درمیان شدید تقسیم کو بھی اجاگر کردیا۔ سابق فوجی جرنیلوں بینی گینٹز اور گاڈی آئزن کوٹ نے گیلنٹ کی کال کی حمایت کی اور انتہائی دائیں بازو کی قوم پرست مذہبی جماعتیں جن کی قیادت وزیر خزانہ بیزیل سموٹریچ اور قومی سلامتی کے وزیر بن گویر کررہے ہیں نے گیلنٹ کی مذمت کی۔ دائیں بازو کے اخبار ''یسرائیل ہیوم'' نے اپنے شمارے کا ادارتی عنوان ''یہ جنگ کرنے کا طریقہ نہیں ہے'' رکھا اور اس میں لگائی گئی تصویر میں دکھایا گیا کہ نیتن یاہو اور گیلنٹ مختلف سمتوں میں دیکھ رہے ہیں۔ حماس کو ختم کرنے اور اس کے زیر حراست 130 اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی کے علاوہ نیتن یاہو نے فوجی مہم کو ختم کرنے کے لیے کوئی واضح سٹریٹجک ہدف نہیں بتایا ہے۔ نیتن یاہو نے بین گویر اور سموٹریچ کی حمایت سے جنگ کے بعد غزہ کی پٹی کے انتظام میں فلسطینی اتھارٹی کی کسی بھی شرکت کو مسترد کردیا ہے۔ واضح رہے فلسطینی اتھارٹی کا قیام تین دہائیاں قبل اوسلو عبوری امن معاہدے کے تحت عمل میں آیا تھا۔ اسے بین الاقوامی سطح پر سب سے زیادہ جائز فلسطینی حکمران ادارہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ نیتن یاہو اپنے بکھرتے ہوئے اتحاد کو ایک ساتھ رکھنے کی جدوجہد کررہے ہیں اور اب تک حماس پر مکمل فتح کے اپنے عہد پر قائم ہے۔ یاہو نے بدھ کو سی این بی سی کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ غزہ کی پٹی کا انتظام ایک ایسی شہری انتظامیہ کے ذریعے کیا جاسکتا ہے جو حماس سے وابستہ نہ ہو۔ اسرائیلی حکام کا کہنا تھا کہ یہ ممکن ہے کہ اس خلا کو پر کرنے کے لیے فلسطینی قبائلی رہنماں یا سول سوسائٹی کی دیگر شخصیات کو لایا جائے گا۔ تاہم اس حوالے سے کسی ایسے رہنما کی نشاندہی نہیں کی گئی جو حماس کی جگہ لینے کا اہل بھی ہو اور اس ذمہ داری کو سنبھالنے پر راضی بھی ہو۔ اس حوالے سے اب تک کسی عرب ملک نے بھی مدد کی پیشکش نہیں کی ہے۔ تشا تام ہاس میں مشرق وسطی اور شمالی افریقہ کے پروگرام میں ایسوسی ایٹ فیلو یوسی مائیکل برگ نے کہا کہ اسرائیل کے لیے آپشنز یہ ہیں کہ وہ یا تو جنگ کو ختم کر کے پیچھے ہٹ جائیں یا وہاں ہر چیز کو چلانے کے لیے ایک فوجی حکومت قائم کرے اور ایک مدت تک پورے خطے کو کنٹرول کرلے جس کا انجام کسی کو معلوم نہیں ہے۔ کیونکہ جب بھی اسرائیل وہاں سے نکلے گا تو حماس دوبارہ ابھر آئے گی۔

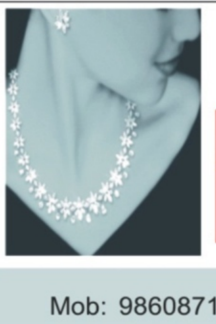

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766

کرغزستان میں تشدد کے دوران 3 پاکستانی طالب علم ہلاک

وزارت خارجہ نے ہندوستانیوں کو گھروں سے باہر نہ نکلنے کا مشورہ دیا

بشکک: 18 مئی: وسطی ایشیائی ملک کرغزستان میں طب کی تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی اور پاکستانی طلباء کے لیے خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ دراصل کرغزستان سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے مقامی لوگوں نے تین پاکستانی طالب علموں کو مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ مقامی لوگ دیگر پاکستانی طلباء کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔ چونکہ ہندوستانی اور پاکستانی ایک جیسے نظر آتے ہیں، اس لیے یہ ہندوستانی طلباء کے لیے بھی خطرہ ہے۔ ایسی صورتحال میں ہندوستانی وزارت خارجہ نے کرغزستان میں مقیم ہندوستانی طلباء کے لئے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں گھر کے اندر رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ کرغزستان میں پاکستانی طلباء پر تشدد کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوسکی تاہم سوشل میڈیا پر پوسٹ کی جانے والی ویڈیوز میں دعویٰ کیا جارہا ہے کہ کچھ مصری اور عرب طلباء کی مقامی لوگوں سے لڑائی ہوئی تھی اور عرب طلباء نے مقامی لوگوں پر حملہ کردیا تھا۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اس کا الزام پاکستانی طلباء پر لگایا گیا اور مقامی لوگوں نے پاکستانی طلباء پر حملہ کردیا۔ مقامی لوگوں کے حملے میں 3 پاکستانی طلباء ہلاک ہو گئے، جبکہ کئی دیگر طلباء کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ دریں اثنا، ہندوستانی وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں لکھا، ''ہم ہندوستانی طلباء کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ فی الحال صورتحال قابو میں ہے تاہم طلباء کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ گھروں کے اندر ہی رہیں اور کسی بھی پریشانی کی صورت میں سفارت خانے سے رابطہ کریں۔'' وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بھی کرغزستان کی صورتحال پر سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا کہ ''ہم ہندوستانی طلباء کی حفاظت کے لیے بشکیک کے حالات پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ صورتحال فی الحال قابو میں ہے۔ تاہم، ہندوستانی طلباء کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ فی الحال گھروں کے اندر ہی رہیں اور سفارت خانے سے رابطے میں رہیں۔''

اسرائیل نے رفح سے چھ لاکھ ہزار فلسطینیوں کو جبری بے دخل کردیا

غزہ، 18 مئی: غزہ اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے مہاجرین (یواین آر ڈبلیو اے) نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی کے جنوبی علاقے رفح شہر پر اسرائیلی حملے کے آغاز کے بعد سے اب تک 000,630 سے زائد فلسطینی نقل مکانی پر مجبور ہو چکے ہیں۔ ایجنسی نے آج جمعہ کو ایکس پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ''غزہ کے باشندوں کو اب بھی جبری نقل مکانی کا نشانہ بنایا جارہا ہے''۔ انہوں نے مزید کہا ''بہت سے لوگوں نے دیر البلح (مرکزی غزہ) شہر میں پناہ لی ہے۔ جو کہ اب بھیڑ بھری ہوئی ہے اور دکھی حالات سے دوچار ہے۔ اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورک ایجنسی برائے مہاجرین نے ''فوری جنگ بندی'' کا مطالبہ کیا ہے۔ اسرائیلی قابض فوج نے مسلسل 224ویں روز بھی امریکی اور یورپی حمایت سے غزہ کی پٹی کے خلاف اپنی جارحیت جاری رکھی ہے، جب کہ اس کے طیارے ہسپتالوں، عمارتوں، ٹاورز اور فلسطینی شہریوں کے گھروں پر بمباری کر کے انہیں سروں کے اوپر تباہ کررہے ہیں۔

م آ رب میں امریکی ایم کیو- 9 ڈرون مار گرایا: یمنی حوثی

صنعاء، 18 مئی: یمن کے حوثی باغیوں نے جمعہ کے روز ایک امریکی ڈرون مار گرانے کا دعوی کیا ہے جب چند گھنٹے قبل ایک فوٹیج آن لائن گردش کرنے لگی۔ اس فوٹیج میں نظر آنے والے ایک ڈرون کا ملبہ بظاہر ایم کیو-9 ریپر کا ہے۔ امریکی فوج نے فوری طور پر واقعے کا اعتراف نہیں کیا۔ اس بات کی تصدیق ہوجانے کی صورت میں یہ حوثیوں کے ہاتھوں گرایا گیا ایک اور ریپر ہوگا جبکہ وہ غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس کی جنگ پر اپنی مہم میں مزید شدت پیدا کر رہے ہیں۔ حوثی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل یحیی ساری نے دعوی کیا کہ گروپ نے جمعرات کو زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سے ریپر ڈرون مار گرایا جس کی بعد میں فوٹیج جاری کرنے کا انہوں نے وعدہ کیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ ڈرون یمن کے مرب صوبے میں ''مخالفانہ کارروائیاں انجام دے رہا تھا''۔ یہ صوبہ یمن کی جلاوطن اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کے اتحادیوں کے پاس ہے۔ آن لائن ویڈیو میں ملبے کی ریپر کے ٹکڑوں سے مشابہت کے ساتھ ساتھ ملبے میں آگ لگنے کی فوٹیج بھی دکھائی گئی۔ حوثیوں کے دعوے پر امریکی فوج نے ایسوسی ایٹڈ پریس کی جانب سے تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ اگرچہ حملوں کے بارے میں حوثیوں کے دعوے بعد میں درست ثابت نہیں ہوئے لیکن ان کے پاس امریکی ڈرون مار گرانے کی تاریخ ہے اور ان کے اہم مددگار ایران نے انہیں ایسے ہتھیاروں سے مزین کیا ہے جو بلندی پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سنہ 2014 میں جب سے حوثی باغیوں نے ملک کے شمال اور اس کے دارالحکومت صنعا پر قبضہ کیا، اس واقعے سے قبل امریکی فوج اس گروپ کے ہاتھوں کم ازکم پانچ ڈرون کھو چکی ہے۔ تقریباً 30 ملین ڈالر کی قیمت کے حامل ریپر ڈرونز 50,000 فٹ کی بلندی پر پرواز اور اترنے کی ضرورت سے پہلے 24 گھنٹے تک کی پرواز برداشت کرسکتے ہیں۔ ڈرون حملہ ایسے وقت ہوا جب حوثی باغی اسرائیل سے غزہ میں جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بحیرِ احمر اور خلیج عدن میں تجارتی بحری جہازوں پر حملے کررہے ہیں۔ امریکی میری ٹائم ایڈمنسٹریشن کے مطابق حوثیوں نے نومبر سے اب تک تجارتی بحری جہازوں پر 50 سے زیادہ حملے کیے ہیں، ایک جہاز پر قبضہ کیا اور دوسرے کو غرقاب کردیا ہے۔ حالیہ ہفتوں میں حوثیوں کے حملوں میں کمی آئی ہے کیونکہ یمن میں امریکی قیادت میں فضائی حملوں کی مہم میں گروپ کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ تاہم خطرے کی وجہ سے بحیرِ احمر اور خلیج عدن کے ذریعے تجارتی جہاز رانی اب بھی کم ہے۔

لبنان میں اسرائیلی فضائی حملے میں القسام کمانڈر شرحبیل السید شہید

بیروت، 18 مئی: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ نے جمعے کے روز اعلان کیا ہے کہ ''لبنان پر قابض اسرائیل کے ایک فضائی حملے میں کمانڈر شرحبیل علی السید شہید ہوگئے ہیں القسام نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ ''زیادہ فخر کے ساتھ شہید عزالدین القسام بریگیڈ ہمارے فلسطینی عوام اور ہماری عرب اور اسلامی قوم شہید مجاہد لیڈر شرحبیل علی السید (ابو عمرو) کی مجاہدانہ زندگی اور شہادت پر مبارکباد پیش کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لبنان کے مغربی بقاع میں اسرائیلی قابض طیاروں کی طرف سے نشانہ بنائے جانے والے حملے میں شرحبیل السید شہید ہوگئے۔ اس کے ساتھ ہی، گزشتہ سات اکتوبر سے اسرائیلی قابض فوج نے امریکی اور یورپی حمایت سے غزہ کی پٹی پر اپنی جارحیت کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے اعداد وشمار کے مطابق غزہ پر قابض فوج کی مسلسل جارحیت کے نتیجے میں 35,303 شہید اور 79,261 دیگر زخمی ہوئے اس کے علاوہ اس پٹی کی آبادی سے تقریباً 7.1 ملین افراد بے گھر ہیں۔

غزہ سے 17 امریکی ڈاکٹروں کا اسرائیل کے راستے انخلا

غزہ: 18 مئی: امریکہ کے سرکاری ذرائع نے بتایا کہ جمعہ کے روز غزہ سے 17 امریکی ڈاکٹروں کو نکال لیا جو رفح گذرگاہ پر اسرائیلی قبضے کے بعد مصر کے ساتھ سرحد بند کردینے سے پھنس گئے تھے۔ امریکی سفارت کاروں نے 17 ڈاکٹروں کے کرم ابوسالم گذرگاہ کے ذریعے اسرائیل جانے کا انتظام کیا۔ محکم خارجہ کے ترجمان نے کہا، ''غزہ میں پھنسے ہوئے کچھ امریکی ڈاکٹر اب بحفاظت روانہ ہوگئے ہیں جنہیں بیت المقدس میں امریکی سفارت خانے کی مدد سے روانہ کیا گیا۔'' انہوں نے کہا، ''ہم ان گروپوں کے ساتھ قریبی رابطے میں رہے ہیں جن کا یہ امریکی ڈاکٹر حصہ ہیں اور ہم ان امریکی شہریوں کے اہلِ خانہ سے رابطے میں ہیں۔''

جنگ کے بعد غزہ میں ملٹری حکومت کے اسرائیلی منصوبے کا انکشاف

غزہ، 18 مئی: اسرائیلی اخبار ٹائمز آف اسرائیل اخبار نے کہا ہے کہ سینیر سکیورٹی حکام نے حال ہی میں حماس کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے بعد غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوجی حکومت کے قیام کی لاگت کا تخمینہ لگانے کی درخواست کی تھی، جس کے اندازے کے مطابق یہ لاگت 20 ارب شیکل سالانہ تک پہنچ جائے گی۔ اخبار نے ایک سرکاری رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ فوجی حکومت کے قیام کے اخراجات کے علاوہ اسرائیل کو ایک ایسی قیمت بھی ادا کرنی پڑے گی جو ابھی تک پٹی میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو کے لیے طے نہیں کی گئی ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ فوجی حکومت میں کام کرنے کے لیے تقریباً 400 افراد کی ضرورت ہوگی۔ اس کے علاوہ غزہ میں اسرائیلی فوج کی پانچ بٹالین باقی رہیں گی، جس کے لیے اسرائیل کو شمالی محاذ اور مغربی کنارے میں اپنے فوجیوں کی تعداد کم کرنا پڑے گی۔ سات اکتوبر کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے حملے کے نتیجے میں 1,170 سے زائد افراد مارے گئے، جن میں سے زیادہ تر عام شہری تھے۔ اس حملے کے دوران، 250 سے زائد افراد کو اغوا کیا گیا، جن میں سے 128 اب بھی غزہ میں زیر حراست ہیں، اور اسرائیلی حکام کے مطابق، ان میں سے 38 ہلاک ہوگئے۔ اس حملے کے جواب میں اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی میں تباہ کن بمباری کی مہم اور زمینی کارروائیاں کررہی ہے جہاں اب تک 35,272 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ ان کی اکثریت عام شہریوں پر مشتمل ہے۔ اسرائیل نے اچانک غزہ اور مصر کے درمیان رفح بارڈر کراسنگ کے فلسطینی حصے کا کنٹرول سنبھال لیا جس کے بعد اسرائیلی فورسز نے رفح میں کارروائیاں تیز کردی ہیں۔ ذرائع ابلاغ نے مصری ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ قاہرہ نے کراسنگ کے انتظام کے حوالے سے رابطہ کاری کی اسرائیلی تجاویز کو مسترد کردیا ہے۔ کراسنگ بند ہونے کے بعد اس کے ذریعے کوئی امداد غزہ میں داخل نہیں ہوئی۔ جمعرات کی رات اسرائیلی ''واللا'' ویب سائٹ نے کہا کہ اسرائیل نے مصر کو رفح کراسنگ کو دوبارہ کھولنے کی تجویز پیش کی تھی، جس میں غزہ کے فلسطینی نمائندوں اور اقوام متحدہ کیمند وبین کی شرکت کی تجویز دی گئی تھی۔

غزہ سے 17 امریکی ڈاکٹروں کا اسرائیل کے راستے انخلا

غزہ: 18 مئی: امریکہ کے سرکاری ذرائع نے بتایا کہ جمعہ کے روز غزہ سے 17 امریکی ڈاکٹروں کو نکال لیا جو رفح گذرگاہ پر اسرائیلی قبضے کے بعد مصر کے ساتھ سرحد بند کردینے سے پھنس گئے تھے۔ امریکی سفارت کاروں نے 17 ڈاکٹروں کے کرم ابوسالم گذرگاہ کے ذریعے اسرائیل جانے کا انتظام کیا۔ محکم خارجہ کے ترجمان نے کہا، ''غزہ میں پھنسے ہوئے کچھ امریکی ڈاکٹر اب بحفاظت روانہ ہوگئے ہیں جنہیں بیت المقدس میں امریکی سفارت خانے کی مدد سے روانہ کیا گیا۔'' انہوں نے کہا، ''ہم ان گروپوں کے ساتھ قریبی رابطے میں رہے ہیں جن کا یہ امریکی ڈاکٹر حصہ ہیں اور ہم ان امریکی شہریوں کے اہلِ خانہ سے رابطے میں ہیں۔''

اس کارروائی سے واقف ایک ذریعے نے بتایا کہ تین دیگر امریکی ڈاکٹروں نے جو رضاکارانہ طبی مشن کا حصہ تھے، رکنے کا فیصلہ کیا حالانکہ اس حوالے سے صورتِ حال غیر یقینی ہے کہ انہیں دوبارہ جانے کا موقع کب ملے گا۔ رفح گذرگاہ مصر سے غزہ میں داخل ہونے والے سامان اور لوگوں کے لیے مرکزی راستہ رہی ہے۔ یہ اس وقت سے بند ہے جب اسرائیل نے سات مئی کو کہا تھا کہ اس نے سرحدی چوکی حماس سے چھینی تھی۔ اسرائیلی وزیرِ اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کراسنگ کو دوبارہ کھولنے کی ذمہ داری مصر پر عائد کی ہے۔ مصر نے جواب میں اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ غزہ میں انسانی بحران کی ذمہ داری سے انکار کر رہا ہے اور کہا ہے کہ ٹرک ڈرائیور اور امدادی کارکن غزہ میں داخلے کے لیے اسرائیلی چوکی سے گذرتے ہوئے محفوظ محسوس نہیں کرتے۔

ناندیڑ سے منسلک واڑی بزرگ کے عوام تقریباً 26 دنوں سے پانی سے محروم

برہم عوام کا کانگریس قائد وٹھل پاوڑے کی قیادت میں کلکٹر آفس پر دھاوا

ناندیڑ:18رمئی (ورق تازہ نیوز) شہر کا ملحقہ واڑی بی علاقہ گزشتہ 26 دنوں سے پانی سے محروم ہے۔ اس لیے شہریوں کو ٹینکروں کے سہارے [illegible] کے لیے ہزاروں روپے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ شہریوں کو پانی کے لیے بھٹکنے کا وقت آ گیا ہے۔ اس سے مشتعل ہوکر شہریوں نے آج ہفتہ کو کلکٹر کے دفتر پر دھاوا بول دیا۔ اس وقت ضلع کلکٹر نے پیر سے واڑی بی علاقہ میں پانی فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ واڑی بزرگ کو [illegible] پر جانا جاتا ہے۔ شہر سے قربت کی وجہ سے اس علاقے میں آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ گرام پنچایت کو میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ لیکن وشنو پوری پراجیکٹ سے پانی کی سپلائی میں خلل پڑنے کے بعد واڑی کو پانی کی سپلائی بھی بند کر دی [illegible] علاقے کے شہری اپنے پانی کے بل باقاعدگی سے ادا کر رہے ہیں، بلدیہ کی جانب سے پانی کی سپلائی میں رکاوٹ کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ٹینکر کا پانی ہزاروں روپے دے کر خریدنا پڑتا ہے۔ جن شہریوں کے پاس ٹینکرز کے پیسے نہیں ہیں انہیں پانی کی بالٹی کے حصول کے لیے دردر بھٹکنا پڑتا ہے۔ اس لیے کانگریس کے ضلع نائب صدر ڈاکٹر وٹھل پاوڑے کی قیادت میں شہریوں نے واڑی بزرگ علاقے میں پانی کی سپلائی کو باقاعدہ بنانے کی مانگ کو لے کر کلکٹر کے دفتر پر دھاوا بول دیا تھا۔ اس وقت کلکٹر نے واڑی گرام پنچایت کے بقایا جات کی وصولی کے سلسلے میں بلدیہ سے بات چیت کرتے ہوئے اس علاقہ کو پیر سے پانی فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ اس موقع پر ایس ایم بھنگے، ساگر میدکر، پرنسپل رام جادھو، ڈاکٹر دلیپ شندے، ایس وی نلگے، پون ساگرلے، سورج ساگرلے، موہت میشرم، یوگیش کٹکے، امول گاولی، اُشتائی میدکر، سنیتا دسرے موجود تھے۔

عرس حضور تاج الشریعہ کا روح پرور انعقاد

بتاریخ 6 ذیقعدہ مطابق 15 مئی 2024 بروز بدھ بعد نماز عشاء ؎ شاہی مسجد ناندیڑ میں حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خان ازہری علیہ الرحم ? کے چھٹے عرس شریف کے موقع پر علمائے اہل سنت ناندیڑ کی جانب سے ایک عظیم الشان جلسہ کا انعقاد عمل میں آیا مولانا محمد اشفاق رضا صاحب نے پروگرام کا آغاز فرمایا دارالعلوم غریب نواز کے طلبہ کرام نے نعت و منقبت کے اشعار پیش فرمائے مولانا عبدالعظیم رضوی امجدی نے حضور تاج الشریعہ کی سیرت پاک پر سیر حاصل گفتگو فرمائی اخیر میں مقرر خصوصی حضرت علامہ مولانا محمد عارف رضا صاحب بارہلی ملکھیڑ نے حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان قبلہ علیہ الرحم ? کی شخصیت پر انتہائی پرمغز خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ آپ اپنے وقت کے بہت بڑے مفتی تھے اور تقوی وطہارت کے پیکر تھے اور آپکی مقبولیت من جانب اللہ تھی۔ نیز آپ نے عوام الناس کے آپکی سیرت پر عمل آوری کا پیغام دیا اس موقع پر علماء ؎ کرام وعوام الناس کی کثیر تعداد موجود تھی بالخصوص حافظ مولی علی رضوی مولانا رفیق صاحب مصباحی مولانا سید احمد علی مصباحی قاری راقب صاحب حافظ غلام مصطفیٰ صاحب حافظ علی یار صاحب حافظ سرفراز صاحب وارا کین ومصلیان شاہی مسجد موجود تھے اس پروگرام کے انعقاد میں۔ سید انصار صاحب حاجی الیاس شریف صاحب و دیگر کا کافی تعاون رہا اخیر میں صلا? وسلام ونیاز پاک کے ساتھ جلسہ اختتام کو پہونچا

2023 میں 'انٹرنیٹ شٹ ڈاو?ن' نے سب سے زیادہ ہندوستانیوں کو پریشان کیا، دیگر ممالک کے مقابلے حالت دگرگوں

نیویارک: 18 / مئی (ایجنسیز) دنیا میں کئی مواقع پر انٹرنیٹ شٹ ڈاو?ن کی خبریں سامنے ا?تی رہی ہیں۔ 2023 کا سال اس معاملے میں بدترین قرار دیا جا رہا ہے۔ خصوصاً ہندوستانی انٹرنیٹ صارفین کے لیے سال 2023 سب سے خراب رہا۔ اس سال صارفین کو انٹرنیٹ شٹ ڈاو ?ن کے سبب کچھ زیادہ ہی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ تقریباً ہر سطح پر 2023 ا?ج تک کے ریکارڈ میں انٹرنیٹ شٹ ڈاو?ن کا سب سے خراب سال تھا۔ ہندوستان تو شٹ ڈاو?ن نافذ کرنے میں دنیا میں سب سے ا?گے رہا اور یہاں کم از کم 116 مرتبہ انٹرنیٹ رخنہ انداز ہوا۔ دوسرے ممالک میں بھی انٹرنیٹ رخنہ انداز ہونے کے واقعات درج کیے گئے، لیکن ہندوستان کے مقابلے یہ کم تھے۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 39 ممالک میں کم از کم 283 بار انٹرنیٹ کو رخنہ انداز کیا گیا۔ اس میں ہندوستان کی حالت سب سے خراب رہی جہاں کم از کم 116 مرتبہ انٹرنیٹ شٹ ڈاو?ن ہوا۔ اس کے بعد میانمار کا نمبر ا?تا ہے جہاں 37 بار انٹرنیٹ رخنہ انداز ہوا، اور تیسرے نمبر پر ایران ہے جہاں 34 مرتبہ انٹرنیٹ شٹ ڈاو?ن نافذ ہوا۔ 2023 میں انٹرنیٹ رخنہ انداز ہونے کے یہ اعداد وشمار 'ایکسس ناو?' اور '#KeepItOn' نے جاری کیے ہیں۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح گزشتہ سال جمہوریت پر قدغن لگانے اور تشدد میں اضافہ کے درمیان انٹرنیٹ شٹ ڈاو ?ن کیے گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ 2016 میں انٹرنیٹ شٹ ڈاو?ن سے متعلق نگرانی شروع ہونے کے بعد سے یہ (283) سب سے بڑی تعداد ہے۔ علاوہ ازیں 2022 کے مقابلے اس میں 41 فیصد کا اضافہ، اور 2019 میں گزشتہ اعلیٰ سطح سے 28 فیصد کا اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ یہاں توجہ دینے والی بات یہ ہے کہ جموں و کشمیر میں انٹرنیٹ شٹ ڈاو?ن کی تعداد 2022 میں 49 سے گھٹ کر 2023 میں 17 ہو گئی ہے۔ حالانکہ منی پور میں بھی گزشتہ سال خاص طور سے موبائل نیٹورک متاثر ہوا۔ پنجاب میں بھی لگاتار 4 دنوں تک وسیع انٹرنیٹ بلیک و?ٹ سے تقریباً 27 ملین لوگ متاثر ہوئے تھے۔ شٹ ڈاو?ن نے خاص طور سے موبائل نیٹورک کو ہدف بنایا، جس سے وائرلس سروس سے انٹرنیٹ رسائی والے تقریباً 96 فیصد افراد متاثر ہوئے۔

ادھو ٹھاکرے بابری مسجد پر اپنے تبصرہ کیلئے افسوس کا اظہار کریں، مسلم تنظیموں کا مطالبہ

مسلم ووٹرز کونسل ا?ف انڈیا (ایم وی سی ا?ئی) اور ا?ل انڈیا علماء ؎ مشائخ فیڈریشن (اے آئی یو ایم ایف) نے ہفتہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں یہ مطالبہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ معافی نہ مانگنے کا مطلب ووٹ نہیں ملنا ہے۔ یم وی سی ا?ئی کے صدر عبدالباری خان نے کہا کہ ہم اس بات پر بھی ناراض ہیں کہ اپوزیشن کے انڈیا گروپ نے مسلمانوں کو لوک سبھا کا ایک بھی ٹکٹ نہیں دیا۔ ے ا?ئی یو ایم ایف کے ترجمان ا?صف عزیز سردار نے کہا کہ مسلم کمیونٹی فرقہ پرست جماعتوں کی مخالفت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم چاہتے ہیں کہ مہاراشٹر میں مہا وکاس اگھاڑی مسلم کمیونٹی کے تئیں اپنی وابستگی تحریری طور پر دے۔'' انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ شیو سینا (یو بی ٹی) کو تحریری طور پر بتانا چاہئے کہ وہ پارلیمنٹ یا مہاراشٹر لیجسلیچر کے اندر یا باہر براہ راست یا بالواسطہ طور پر بی جے پی کی حمایت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا ''ا?یئے ہم ان امیدواروں/ پارٹیوں کے ساتھ ایک نئے باب کا ا?غاز کریں جو مسلمانوں کے خلاف اپنی بیان بازی اور تشدد کے لیے غیر مشروط معافی مانگتے ہیں ورنہ معافی نہیں تو ووٹ نہیں''۔

گمشدہ موبائلوں کو ناندیڑ پولس نے بازیاب کرلیا

ناندیڑ:18رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں عوامی مقامات اور بازاروں سے گمشدہ موبائلوں کی تلاش کے لیے، مسٹر۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جی۔ بی۔ دلوی پولیس کو سب انسپکٹر سائبر تھانے کا حکم دیا گیا۔ اسی مناسبت سے انہوں نے سائبر پولس اسٹیشن کی ایک ٹیم تشکیل دی اور گمشدہ موبائلوں کی تلاش کے لیے مہم شروع کی، نادید ضلع کے تھانے کے اہلکاروں اور استھگو شا کی ٹیم نے دیگر اضلاع اور ریاست کے باہر سے گمشدہ موبائلوں کی تلاش کی ہے۔ آج ان کے ساتھ 18,85,000 /- مالیت کے کل 118 موبائل برآمد ہوئے۔ سری کرشنا کوکاٹے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ناندیڑ کی طرف سے 60 موبائل فون تقسیم کیے گئے ہیں۔ باقی ضبط شدہ موبائلوں کے آئی ایم ای آئی نمبر کی معلومات ناندیڑ پولیس فیس بک پیج (ناندیڑ پولیس)، ٹویٹر (#ناندیڑ پولیس) پر اپ لوڈ کی گئی ہیں۔ ان میں شہریوں نے اپنے گمشدہ موبائل فون کے آئی ایم ای آئی نمبر کی نشاندہی کر کے سائبر پوسٹ کو بھیج دیا۔ اس طرح کی اپیل پولیس سپرنٹنڈنٹ شری سری کرشنا کوکاٹے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کی ہے۔

نابالغ سے دو مسروقہ اور ایک لاوارث موٹر سائیکل برآمد

ناندیڑ:عزت مآب مسٹر. سری کرشنا کوکاٹے، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ناندیڑ، آنر۔ مسٹر. اویناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ناندیڑ، آنر۔ مسٹر. کرتیکا ایم ایس اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سب ڈویژن ناندیڑ سٹی نے ضلع کے تمام پولس اسٹیشن انڈیپنڈنٹ آفیسرز اور کرائم اسکواڈ پولیس افسران اور انفورسمنٹ افسران کو موٹر سائیکل چوری کے زیادہ سے زیادہ واقعات کو بے نقاب کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق، پرمیشور کدم، انسپکٹر آف پولیس، ناندیڑ، وزیر آباد کرائم انویسٹی گیشن ٹیم کے پولیس افسر، آر ڈی۔ وتانے، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر کو موٹر سائیکل چوری کے کرائم سین کا دورہ کرنے اور ملزمان کا سراغ لگانے کے لیے وہاں موجود سی ٹی وی کیمروں کو چیک کرنے کا حکم دیا گیا۔ اسی مناسبت سے کل 16.05.2024 کو پولس کی ہدایت پر موٹر سائیکل چوروں کی تلاش کے دوران چھترپتی شیواجی مہاراج چوک پر ایک نابالغ بچہ بغیر نمبر والی موٹر سائیکل رکھتا ہوا پایا گیا۔ اس کے بعد پولس نے مزید اعتماد کے ساتھ اس سے پوچھا تو اس نے ایک اور چوری کی موٹر سائیکل نکال دی۔ مذکورہ موٹر سائیکل کی چوری کے سلسلے میں تھانہ وزیر آباد، ناندیڑ میں تعزیرات ہند کی دفعہ 379 کے تحت 109 / 2024 اور 210 / 2024 درج کیا گیا ہے۔

جامع مسجد چوک پر منعقدہ 'انڈیا اتحاد' کے جلسہ میں نظر آیا عوامی سیلاب، عمران پرتاپ گڑھی کی بھی شرکت

نئی دہلی: چاندنی چوک پارلیمانی حلقہ سے انڈیا اتحاد اور کانگریس کے امیدوار جے پرکاش اگروال کی حمایت میں ایک عظیم جلسہ کا انعقاد گزشتہ شب تاریخی جامع مسجد چوک گیٹ نمبر 1، اردو بازار میں کیا گیا۔ اس میں مہمان مقرر کے طور پر ا?ل انڈیا کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبہ کے چیئرمین عمران پرتاپ گڑھی نے شرکت کی۔ جلسہ کا اہتمام چاندنی چوک ضلع صدر مرزا جاوید نے کیا تھا۔ اس جلسہ کی خاص بات یہ رہی کہ جہاں ایک جانب عام لوگوں کی بڑی تعداد نے اس جلسہ میں شرکت کی، وہیں چاندنی چوک پارلیمانی حلقہ کے سبھی کانگریس وعام ا?دمی پارٹی کے لیڈران ایک اسٹیج پر اپنے کارکنان کے ساتھ نظر ا?ئے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جے پرکاش اگروال کو انڈیا اتحاد کی پوری حمایت حاصل ہوگئی ہے۔ اس موقع پر مہمان مقرر عمران پرتاپ گڑھی اور امیدوار جے پرکاش اگروال کا مقامی رکن اسمبلی شعیب اقبال، ڈپٹی میئر ا?ل محمد اقبال، محمود ضیا، عبدالواحد قریشی، مرزا جاوید علی، کنور شہزاد نے بڑی پھولوں کی مالا سے والہانہ استقبال کیا۔ اس دوران عوام نے 'جے پرکاش اگروال زندہ باد' کے فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔ ہزاروں کی تعداد میں موجود لوگوں کی بھیڑ سے مخاطب ہوکر عمران پرتاپ گڑھی نے اپنی بات کا ا?غاز اس شعر سے کیا 'ابھی ا?نکھوں کی شمعیں جل رہی ہیں پیار زندہ ہے/ ابھی مایوس مت ہونا ابھی بیمار زندہ ہے'۔ بعد ازاں انہوں نے کہا کہ 48-1947 میں اسی جگہ سے کھڑے ہوکر مولانا ا?زاد نے تاریخی تقریر کی تھی، اور اس ملک کو اپنے لفظوں میں پرویا تھا۔ تاہم ا?ج میں یہاں ا?پ لوگوں سے یہ اپیل کرنے ا?یا ہوں کہ یہ جو 2024 کا لوک سبھا چناو? ہے، یہ صرف ایک رکن کو پارلیمنٹ تک پہنچانے کا چناو? نہیں ہے۔ یہ چناو? دو نظریات میں سے ایک کے انتخاب ک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک طرف وہ طاقتیں کھڑی ہیں جو کھلے عام کہہ رہی ہیں کہ ہمیں ا?ئین بدلنا ہے۔ چاہے وہ نریندر مودی کے ساتھی ا?نند کھیگڑے ہوں یا جوتی مردھا یا للو سنگھ ہو، ا?پ ان لوگوں کی تقریریں اٹھا کر دیکھ لیجیے وہ کہہ رہے ہیں ہمیں ا?ئین بدلنا ہے۔ وہ ا?ئین جس میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کے اصول ہیں، وہ ا?ئین جس میں جواہر لعل نہرو کے خواب ہیں۔ وہ ا?ئین جس میں مولانا ا?زاد کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ وہ ا?ئین جس میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راو? امبیڈکر کا پسینہ ہے۔ ہمارا ا?ئین نریندر مودی جی بدلنا چاہتے ہیں۔ دوسری طرف وہ طاقت کھڑی ہے جس کا نام راہل گاندھی ہے۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم اپنی ا?خری سانس تک ہندوستان کے ا?ئین پر ا?نچ نہیں ا?نے دیں گے۔ اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ ا?ج انڈیا اتحاد سے بی جے پی کے پسینے چھوٹے ہوئے ہیں۔ انڈیا اتحاد کے امیدوار جے پرکاش اگروال کی سادگی اور ایمانداری سے ا?پ سب بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ اس لیے اس مرتبہ کسی کی باتوں میں نہیں ا?نا چاہیے اور ان کو کامیاب بنانا چاہیے۔ میں ایک بار پھر کہنا چاہتا ہوں کہ 2024 چناو? بہت اہم ہے۔

ممبئی سمیت مہاراشٹر میں پانچویں اور آخری مرحلے کیلئے انتخابی مہم ختم

ممبئی: مہاراشٹر میں پانچویں اور آخری مرحلے کے لیے ہائی پچ انتخابی مہم۔ جس کے دوران ممبئی کی سبھی سمیت 13 سیٹوں پر پولنگ ہوگی۔ ہفتہ کی شام کو ختم ہوگئی۔ جن سیٹوں پر انتخابات ہوں گے ان میں ممبئی کی تمام چھ نشستیں ہیں۔ ممبئی ساو? تھ، ممبئی ساو? تھ سینٹرل، ممبئی نارتھ سینٹرل، ممبئی نارتھ ایسٹ، ممبئی نارتھ ویسٹ اور ممبئی نارتھ، ممبئی میٹروپولیٹن ریجن کی چار سیٹیں۔ تھانے، کلیان۔ بھیونڈی اور پالگھر اور ناسک، ڈنڈوری (ایس ٹی) اور دھولے کی تین پیاز بیلٹ سیٹوں پر پیر کو پولنگ ہوگی۔ اس بار دو مرکزی وزراء ؎ پیوش گوئل (ممبئی نارتھ) اور کپل پاٹل (بھیونڈی) سمیت کئی سیاسی بڑے لوگوں کی قسمت کا فیصلہ انتخابات میں ہوگا۔ مہاراشٹر میں پانچویں اور آخری مرحلے کے لیے ہائی پچ انتخابی مہم۔ جس کے دوران ممبئی کی سبھی نشست سمیت 13 سیٹوں پر پولنگ ہوگی۔ مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے سے پہلے بی جے پی کی زیر قیادت مہایوتی (این ڈی اے) اور کانگریس کی قیادت والی مہا وکاس اگھاڑی (آئی این ڈی آئی اے) نے جمعہ کو دو بڑی ریلیاں نکالیں۔ انتخابی جلسوں سے خطاب کرنے والوں میں وزیر اعظم نریندر مودی، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال سمیت دیگر شامل ہیں۔ بڑا سوال 400 نمبر کا ہے اور دو متضاد اتحادوں کے درمیان تناو? واضح طور پر نظر آتا ہے۔ جہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی ریلی ممبئی کے دادر کے تاریخی شیواجی پارک میں منعقد ہوئی، کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر ملکارجن کھرگے نے باندرا۔ کرلا کمپلیکس کے ایم ایم آر ڈی اے گراو?نڈ میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے پورے ملک کا سفر کیا ہے، اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان انتخابات کے نتائج پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیں گے۔ ہندوستان 4 جون کو ایک بڑی طاقت کے طور پر ابھرے گا،" مودی نے تاریخی شیواجی پارک میں کہا جو ایک تھا، تاہم، کھرگے نے کہا کہ مودی کا دعویٰ ہے کہ این ڈی اے 400 سے زیادہ کا ہندسہ عبور کرے گا۔ کھرگے نے ممبئی کے باندرہ۔ کرلا کمپلیکس کے ایم ایم آر ڈی اے گراو? نڈ میں ایک عظیم الشان ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''وزیر اعظم جھوٹ کے سردار ہیں، بی جے پی 200 سیٹوں کو عبور نہیں کر سکے گی جبکہ کانگریس کی قیادت والی 300 سے زیادہ سیٹوں پر اترے گی۔" صبح اٹھنے کے بعد مودی کانگریس، سونیا گاندھی اور راہل کا نام لیتے ہیں۔ اور بھگوان رام سے زیادہ بار، نام لیا جاتا ہے۔ ممبئی۔ ایم ایم آر کی ان 10 سیٹوں میں سے پانچ پر ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا اور ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا (یو بی ٹی) کے درمیان مقابلہ ہے، دیگر مقابلوں میں بی جے پی بمقابلہ کانگریس کے درمیان دو، بی جے پی اور شیوسینا (یو بی ٹی) کے درمیان دو اور بی جے پی اور شرد پوار کی زیر قیادت این سی پی (ایس پی) کے درمیان ایک شامل ہے۔ زیادہ تر مقابلے براہ راست مقابلے ہوتے ہیں، تاہم، چھوٹی جماعتیں ہیں جو بڑے کھلاڑیوں کو متاثر کر سکتی ہیں۔ پالگھر (ایس ٹی) سیٹ پر سہ رخی مقابلہ دیکھنے کو ملے گا، جہاں بی جے پی نے سابق وزیر آنجہانی وشنو سوارا کے بیٹے ڈاکٹر ہیمنت سوارا کو شیوسینا (یو بی ٹی) کی بھارتی کامڈی کے خلاف میدان میں اتارا ہے، تاہم بی جے پی کے حلیف ہتیند رٹھاکر، جو بہوجن وکاس اگھاڑی (بی وی اے) کے سربراہ ہیں۔، نے بوئسر (ایس ٹی) کے موجودہ ایم ایل اے راجیش پاٹل کو کھڑا کیا ہے۔ کلیان دیکھنے کے لیے ایک دلچسپ نشست ہوگی کیونکہ مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے کے بیٹے اور دو بار کے موجودہ رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر شریکانت شندے شیوسینا (یو بی ٹی) کی ویشالی دریکر رانے کے خلاف مقابلہ کر رہے ہیں، جو پہلے راج ٹھاکرے کی قیادت والی ایم این ایس سے وابستہ تھیں۔ شیوسینا میں شامل ہونا اور ادھو ٹھاکرے کا ساتھ دینا ہے۔ ممبئی کے پڑوسی بھیونڈی میں، بی جے پی کے پنچایتی راج کے وزیر کپل پاٹل کا مقابلہ این سی پی (ایس پی) کے سریش عرف بالیا ماما تھرے اور نیلیش سمبارے سے ہے، جنہیں پرکاش امبیڈکر کی قیادت والی ونچیت بہوجن اگھاڑی (وی بی اے) کی حمایت حاصل ہے۔ تھانے میں مقابلہ، جو شیوسینا کے آنجہانی سپریمو بالا صاحب ٹھاکرے کے بہت قریب تھا، دو دھڑوں کے امیدواروں کو دیکھ رہے ہیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے دو بار موجودہ ایم پی راجن وچارے، جو ٹھاکرے خاندان کے قریبی ساتھی ہیں اور نریش مہاسکے، شندے کا قریبی ساتھی وچارے اور مہاسکے دونوں تھانے شہر کے سابق میئر رہ چکے ہیں۔ ممبئی جنوب میں، شیو سینا (یو بی ٹی) کے دو وقت کے ایم پی اور سابق مرکزی بھاری صنعت وزیر اروند ساونت کا مقابلہ شیوسینا کے بائیکلہ ایم ایل اے یامنی جادھو سے ہوگا۔ ممبئی جنوب وسطی میں، ٹھاکرے نے راجیہ سبھا کے سابق ممبر اور پارٹی کی شیوسینا (یو بی ٹی) کے سکریٹری انیل دیسائی کو لوک سبھا میں شیوسینا کے گروپ لیڈر، دو بار کے ممبر پارلیمنٹ راہول شیوالے کے خلاف میدان میں اتارا ہے۔ ممبئی شمال مغرب میں، بی جے پی نے دو بار کی رکن اسمبلی پونم مہاجن، جو کہ بی جے پی کے آنجہانی لیڈر پرمود مہاجن کی بیٹی ہیں، کو دوبارہ نامزدگی دینے سے انکار کر دیا اور نامور وکیل اجول نکم کو پروفیسر ورشا گائیکواڈ کے خلاف میدان میں اتارا، جو چار بار کی دھاروی ایم ایل اے اور ممبئی کانگریس کی صدر رہی ہیں۔ ممبئی شمال مشرق میں، شیوسینا (یو بی ٹی) نے غیر منقسم این سی پی کے سابق ایم پی سنجے دینا پاٹل کو بی جے پی کے ایم ایل اے میہر کوٹیچا کے خلاف میدان میں اتارا۔ ممبئی شمال میں، کانگریس نے بھوشن پاٹل کو بی جے پی کے مضبوط لیڈر پیوش گوئل کا مقابلہ کرنے کے لیے میدان میں اتارا ہے۔ ممبئی کے شمال مغرب میں، مقابلہ میں شیو سینا کے رکن پارلیمنٹ گجانن کیرتیکر کے بیٹے امول کیرتیکر شامل ہیں، جنہیں شیوسینا (یو بی ٹی) نے میدان میں اتارا ہے اور رویندر وائیکر، ایک ایم ایل اے، جنہوں نے حال ہی میں ٹھاکرے سے شنڈے کی طرف رخ کیا ہے۔

نویں فیل طالب علم نے یوٹیوب کی مدد سے سیکھا نقلی نوٹ بنانا، پولیس نے کیا گرفتار

ممبئی: ممبئی پولیس کو اس وقت ایک بڑی کامیابی ہاتھ لگی جب اس نے ایک شخص کو نقلی نوٹوں کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق گرفتار شدہ لڑکا زیادہ پڑھا لکھا نہیں ہے اور اس نے نوٹ بنانے کا طریقہ یوٹیوب سے سیکھا ہے۔ ملزم اب تک کافی نقلی نوٹ تیار کر چکا ہے اور اس نے ایک لاکھ روپے بازار میں چلائے بھی ہیں۔ نوی ممبئی گونیے برانچ کے اسسٹنٹ پولیس کمشنر اجے لانڈگے نے بتایا کہ ملزم نویں فیل ہے اور اس نے یوٹیوب دیکھ کر نقلی نوٹ بنانے کا طریقہ سیکھا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم کے قبضہ سے دو لاکھ روپے سے زیادہ کے نقلی نوٹ برا?مد کئے گئے ہیں، جنہیں پولیس نے ضبط کر لیا ہے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اسسٹنٹ پولیس کمشنر اجے لانڈگے نے بتایا کہ پولیس کو اطلاع موصول ہوئی تھی کہ ایک لڑکا بازار میں نقلی نوٹ چلا رہا ہے۔ اطلاع کے بعد پولیس نے لڑکے کو پکڑ کر پوچھ گچھ کی تو اس نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا اور انکشاف کیا کہ اس نے یوٹیوب پر ویڈیو دیکھ کر نقلی نوٹ بنانا سیکھا تھا۔ پولیس کے مطابق ملزم نے اب تک دو سو، پانچ سو اور ایک سو روپے کے نقلی نوٹ تیار کئے ہیں اور اب وہ دس اور بیس روپے کے نوٹ بھی بنانے کی تیاری میں تھا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے علاوہ اس کے ایک معاون کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ وہیں، اس معاملہ میں ایک تیسرا ملزم مفرور ہے۔ ملزم اب تک بازار میں ایک لاکھ روپے کے نوٹ چلا چکا ہے۔ جب لوگوں کو شبہ ہوا تو انہوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی، جس کے بعد یہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔

حیدرآ?باد: میتھیو ہیڈن کی بیٹی نے حیدرآبادی بریانی کا لطف اٹھایا، ویڈیو وائرل

حیدرا?باد: ا?سٹریلیا کے سابق بلے باز میتھیو ہیڈن کی بیٹی گریس نے حیدرا?باد میں مقامی پکوانوں کا ذائقہ چکھا اور حیدرا?بادی بریانی کا خوب لطف اٹھایا۔ گریس جو پیشے کے لحاظ سے ایک کونٹینٹ کریئٹر ہے، اس وقت انڈین پریمیئر لیگ (ا?ئی پی ایل) کے ا?فیشل براڈکاسٹر اسٹار اسپورٹس کے ساتھ بطور پریزینٹر کام کررہی ہیں۔ میتھیو ہیڈن کی 21 سالہ بیٹی گریس نے حیدرا?باد کی مشہور پیراڈائز ہوٹل کا دورہ کیا اور وہاں کی نہ صرف مشہور بریانی کھائی بلکہ خوبانی [illegible] #GraceHayden [illegible] @SunRisers [illegible] SRH [illegible] 2024 [illegible]

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔